سبحان الذی اسریٰ بعبدہ لیلاً من المسجد الحرام الی المسجد الاقصیٰ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ۔ نحمدہ ونصلی علیٰ رسولہ الکریم

ولقد نصرکم اللہ ببدر وانتم اذلۃ

بدر

BADR – QADIAN

چہ گویم با تو گر آئی بہ بدر قادیاں بینی | رجسٹرڈ نمبر ایل ۲۰۸ | دو امینی ، شفا بینی غرض دار الاماں بینی

نمبر ۲۵ | نمبر ۲۵

سلسلۃ الجدید جلد ۲ | ۲۸ ربیع الثانی ۱۳۲۴ھ علیٰ صاحبہا التحیۃ والسلام ۔ مطابق ۲۱ جون ۱۹۰۶ء عیسوی | سلسلۃ القدیم جلد ۵

ایجہاں منتظر خوش باش کہ آمد دلستان | ایڈیٹر محمد صادق عفی اللہ عنہ | آں مسیحِ دورِ آخر مہدیٔ آخر زماں

Digitized by Khilafat Library

شرح قیمت اخبار بدر

والیان ریاست و گورنمنٹ ۔ عـــہ

معاونین درجہ اوّل جنکو عـــہ پر اخبار جاری کرانیکا حق حاصل ہے } ۵ عـــہ

معاونین درجہ دوم جنکو ۸ پر اخبار جاری کرانیکا حق حاصل ہے } للعـــہ

معاونین درجہ سوم سے عام قیمت پیشگی عـــہ ۱۲

عام قیمت ۱/ بعدے فی پرچہ ۲ جو صاحب تاریخ اجراء سے ایک ماہ کے اندر اندر قیمت اخبار نہ روانہ کردیں گے ان سے بحساب ۱/ بعد لیجاویگی نمونہ کے پرچہ کیواسطے ۱/ کا ٹکٹ آنا چاہیئے خط وکتابت کے واسطے جوابی کارڈ آنا چاہیئے جو اخبار وقت پر نہ پہنچے اسے پندرہ یوم کے اندر اندر طلب کرنا چاہیئے بعد میں نہیں ملسکیگا

رسید زر اخبار میں چھاپی جاویگی علیحدہ رسید نہ دیجائیگی روپیہ ارسال کرنیکے بعد اگر دو ہفتہ تک نہ چھپے تو خط لکھکر دریافت کرنا چاہیئے۔

توکل ... عا ذرقیہ ... ہ منیجر

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام اور آپ کی جماعت کا مذہب

ما مسلمانیم از فضل خدا
اندریں دین آمدہ از مادریم
آں کتاب حق کہ قرآن نام اوست
آں رسولے کش محمدؐ ہست نام
مہر او باشیر شد اندر بدن
ہست او خیر الرسل خیر الانام
ما از و نوشیم ہر آبے کہ ہست
آنچہ ما را وحی وایمائے بود
ما از و یابیم ہر نور و کمال
اقتدائے قول او در جان ماست
از ملائک وز خبرہائے معاد
آں ہمہ از حضرت احدیت است
معجزات او ہمہ حق اند و راست
معجزات انبیاء سابقین
بر ہمہ از جان و دل ایمان ماست
یکقدم دوری ازاں عالی جناب
مصطفیٰ ما را امام و پیشوا
ہم بریں از دار دنیا بگذریم
بادۂ عرفان ما از جام اوست
دامن پاکش بدست ما مدام
جاں شد و با جاں بدر خواہد شدن
ہر نبوت را برو شد اختتام
زو شدہ سیراب سیرابے کہ ہست
آں نہ از خود از ہماں جائے بود
وصل دلدار ازل بے او محال
ہر چہ زو ثابت شود ایمان ماست
ہر چہ گفت آں مرسل رب العباد
منکر آں مستحق لعنت است
منکر آں مورد لعن خدا است
آنچہ در قرآن بیانش بالیقین
ہر کہ انکارے کند از اشقیا است
نزد ما کفر است و خسران و تباب

دس شرائط بیعت

اوّل بیعت کنندہ سچے دل سے عہد اس بات کا کرے کہ آیندہ اسوقت تک کہ قبر میں داخل ہو جائے شرک سے مجتنب رہیگا ۔ دوم یہ کہ جھوٹ اور زنا اور بدنظری اور فسق وفجور ظلم وخیانت فساد اور بغاوت کے طریقوں سے بچتا رہیگا اور نفسانی جوشوں کیوقت ان کا مغلوب نہیں ہوگا اگرچہ کیسا ہی جذبہ پیش آوے ۔ سوم ۔ یہ کہ بلاناغہ پنجوقت نماز موافق حکم خدا اور رسول کے ادا کرتا رہیگا اور حتی الوسع نماز تہجد کے پڑھنے اور اپنے نبی کریم صلعم پر درود بھیجنے اور ہر روز اپنے گناہوں کی معافی مانگنے اور استغفار کرنے میں مداومت اختیار کریگا اور دلی محبت سے اللہ تعالیٰ کے احسانوں کو یاد کر کے اسکی حمد اور تعریف کو ہر روزہ اپنا ورد بنائیگا چہارم یہ کہ عام خلق اللہ کو عموماً اور مسلمانوں کو خصوصاً اپنے نفسانی جوشوں سے کسی نوع کی ناجائز تکلیف نہ دیگا نہ زبان سے نہ ہاتھ سے نہ کسی اور طرح سے ۔ پنجم یہ کہ ہر حال رنج وراحت اور عسر یسر اور نعمت وبلا میں اللہ تعالیٰ کے ساتھ وفاداری کریگا اور بہرحالت راضی بقضا ہوگا اور ہر ایک ذلت اور دکھ کے قبول کرنے کے لئے اسکی راہ میں طیار رہیگا اور کسی مصیبت کے وارد ہونے پر اس سے منہ نہیں پھیریگا بلکہ قدم آگے بڑھائیگا ۔ ششم ۔ یہ کہ اتباع رسم اور متابعت ہوا وہوس سے باز آجائیگا اور قرآن شریف کی حکومت کو بکلی اپنے اوپر قبول کریگا اور قال اللہ اور قال الرسول کو اپنے ہر ایک راہ میں دستور العمل قرار دیگا ہفتم یہ کہ تکبر اور نخوت کو بکلی چھوڑ دیگا اور فروتنی اور عاجزی اور خوش خلقی حلیمی اور مسکینی سے زندگی بسر کریگا ۔ ہشتم یہ کہ دین اور دین کی عزت اور ہمدردی اسلام کو اپنی جان اور اپنے مال اور اپنی عزت اور اپنی اولاد اور اپنے ہر ایک عزیز سے زیادہ تر عزیز سمجھیگا ۔ نہم یہ کہ عام خلق اللہ کی ہمدردی میں محض للہ مشغول رہیگا اور جہاں تک بس چل سکتا ہے اپنی خداداد طاقتوں اور نعمتوں سے بنی نوع کو فائدہ پہنچائیگا ۔ دہم یہ کہ اس عاجز سے عقد اخوت محض للہ باقرار طاعت در معروف باندھکر اس پر تا وقت مرگ قائم رہیگا اور اس عقد اخوت میں ایسا اعلیٰ درجہ کا ہوگا کہ اس کی نظیر دنیوی رشتوں اور ناطوں اور تمام خادمانہ حالتوں میں پائی نہ جاتی ہو۔

وہ الفاظ جنمیں حضرت اقدس بیعت لیتے ہیں ہاتھ میں ہاتھ دیکر آپ فرماتے ہیں اور طالب تکرار کرتا جاتا ہو ۔ اشہد ان لا الٰہ الا اللہ وحدہٗ لا شریک لہٗ واشہد ان محمداً عبدہٗ ورسولہٗ ۔ آج میں احمدؑ کے ہاتھ پر اپنے تمام گناہوں سے توبہ کرتا ہوں جن میں میں گرفتار تھا اور میں سچے دل سے اقرار کرتا ہوں کہ جہانتک میری طاقت اور سمجھ ہے تمام گناہوں سے بچتا رہونگا اور دین کو دنیا پر مقدم رکھونگا ۔ استغفر اللہ ربی من کل ذنب واتوب الیہ ۔ رب انی ظلمت نفسی واعترفت بذنبی فاغفرلی ذنوبی فانہ لا یغفر الذنوب الا انت ۔ اے میرے رب میں نے اپنی جان پر ظلم کیا اور اپنے گناہوں کا اقرار کرتا ہوں میرے گناہ بخش کہ تیرے سوائے کوئی بخشنے والا نہیں ۔ آمین

اس کے بعد آپ معہ حاضرین مجلس بیعت کنندہ اور اس کے متعلقین کے لئے دعا کرتے ہیں۔

کاتب محمد حسین احمدی

جیون بوٹی
جیون بوٹی
ہوالشافی
یہ وہ شاندار دوائی ہے۔ جس کا تجربہ بڑے بڑے
آدمیوں نے کیا ہے۔ اور جس کے فوائد کے مایوس مریض بھی
قائل ہیں۔ بدن میں خون صالح پیدا کرنا۔ موٹا تازہ کرنا۔ تمام
ضعف اور سُستی کو دُور کرنا۔ نادانی
کے زمانہ کی خرابیوں کو دُور
کرنا۔ خاص قوتوں کو بڑھانا۔ جن
لوگوں کو بہت دماغی محنت کرنی
پڑتی ہے اُن کی صحت کو قائم رکھنا
جیون بوٹی
اور گئی ہوئی صحت کو واپس لانا یہ اس دوائی کا کام ہے
قیمت فی شیشی مع حبوب زد جام عشق - تین روپے
المشتہر
حکیم محمد حسین مالک کارخانہ
مرہم عیسےٰ نولکھا
لاہور

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

نحمدہ و نصلی علیٰ رسولہ الکریم

فہرست مضامین

بدر مسیح

۲۸ - ربیع الثانی سنہ ۱۳۲۴ھ مطابق ۲۱ - جون سنہ ۱۹۰۶ع

خدا کی تازہ وحی

۱۴ - جون سنہ ۱۹۰۶ع

واذا قیل لہم لا تفسدوا فی الارض قالوا انما نحن مصلحون

ترجمہ - اور جب انہیں کہا جاتا ہے کہ زمین پر فساد مت مچاؤ تو کہتے ہیں کہ ہم تو اصلاح کرتے ہیں۔

۱۴ - جون سنہ ۱۹۰۶ - زلزلہ آنے کو ہے

۱۹ - جون سنہ ۱۹۰۶ع

میاں منظور محمد کے اس بیٹے کے نام جو بطور نشان ہوگا بذریعہ الہام الٰہی مفصلہ ذیل معلوم ہوئے۔

(۱) کلمۃ العزیز

(۲) کلمۃ اللہ خاں

(۳) وارڈ

(۴) بشیر الدولہ

(۵) شادی خاں

(۶) عالم کباب

(۷) ناصر الدین

(۸) فاتح الدین

(۹) ھذا یوم مبارک

اخبار قادیان

۱ - حضرت اقدس بمعہ اہل بیت بخیر و عافیت ہیں کتاب حقیقۃ الوحی کے چھاپنے کا انتظام کیا جا رہا ہے

۲ - حضرت حکیم الامت کا درس قرآن شریف روزانہ حسب معمول مسجد اقصےٰ میں ہوا کرتا ہے۔

۳ - اس ہفتہ میں شیخ رحمت اللہ صاحب سلمہ سے ڈاکٹر عباد اللہ صاحب ماسٹر احمد حسین صاحب بابو نور الدین صاحب وغیرہ امرت سر سے اور دیگر بہت سے احباب مختلف مقامات سے آکر حضرت کی خدمت میں حاضر ہوئے۔

عاجز راقم (محمد صادق) کے گھر بین شب درمیانی ۱۵ و ۱۶ جون سنہ ۱۹۰۶ع کو یعنی جمعہ کے دن کے بعد کی رات میں ایک بجے کے قریب لڑکی پیدا ہوئی۔ خدا مبارک کرے۔

معذرت

آج کل بوجہ سودیشی کے اخبار کے واسطے کاغذ کے مہیا کرنے میں بہت سے مشکلات ہو رہے ہیں۔ پروپرائٹر صاحب کو کتنے عرصہ سے نہایت تاکیدی پیغام بھیجے جا رہے ہیں کہ لاہور سے کاغذ جلد ارسال فرما دیں گے اب تک کاغذ نہیں آیا۔ اس واسطے اگر ہفتہ آیندہ کا اخبار دیر سے نکلے یا نہ نکل سکے۔ تو احباب معاف رکھیں۔ اس سال میں اخبار بدر اللہ تعالےٰ کے فضل سے برابر باقاعدہ وقت پر بلاناغہ نکلتا رہا ہے۔ اور یہ پہلا موقعہ ہے کہ ایسا لکھنے کی ضرورت پڑی ہے۔

منیجر

اجرت اشتہارات

تقسیم صفحہ	سال	چھ ماہ	تین ماہ	یک ماہ	یکبار
پورا صفحہ	۱۰۰	۶۰	۳۵	۱۳	۵
½ صفحہ	۶۰	۳۵	۲۰	۱۰	۳
ایک کالم	۴۵	۲۵	۱۳	۵	۲½
½ کالم	۲۵	۱۳	۷	۴	۲
¼ کالم	۲۰	۱۰	۵	۲	۱¾
⅛ کالم	۱۳	۷	۴	۱¾	۱½
فی سطر	۸	۴½	۲½	۱	۲/

۱ - یہ اجرت پہلے ہی سے بہت کم کر کے لگائی گئی ہے اس واسطے ہمیں زیادہ کوئی رعایت نہ ہو سکیگی۔ بے فائدہ خط و کتابت کرنے میں طرفین کا حرج ہو۔

(۲) اجرت ہر حالت میں پیشگی آنی چاہئے مابعد کا کوئی حساب نہیں

۳ - اشتہار متواتر دئے جانے کی یہ اجرت ہے درمیان میں چھوڑنے کے واسطے اور کبھی کبھی درج کرانے کے واسطے زائد اجرت چارج ہوگی۔

۴ - ہر ماہ میں صرف ایک دفعہ اشتہار بدلنے کا مشتہر کو اختیار ہوگا۔ اشتہار کی عبارت میں تبدیلی کے واسطے ہر انگریزی مہینہ کے شروع ہونے سے پندرہ دن پہلے اطلاع آنی چاہئے۔ ورنہ اگلا مہینہ وہی مضمون رہیگا

۵ - اخبار صرف ان مشتہروں کو مفت دیا جاویگا جنکی اجرت سالانہ ۲۵ روپیہ سے کم نہ ہو جو مشتہر اخبار لینا چاہئیں ان کو قیمت اخبار علیحدہ دینی پڑیگی

اعلان - بھائی جان عبد العزیز نو رسالہ ریویو آف ریلیجنز کے دائمی چندہ دار ریویو اور اخبار بدر کے اشتہارات تقسیم کرنے کے واسطے ہندوستان میں سفر کریں گے۔ احباب ان کو امداد دیں ۔

لاکھ شہادت کی ایک شہادت

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے کتاب لغات القرآن کے متعلق مفصلہ ذیل ریویو تحریر فرما کر عرب صاحب سید عبدالحیی کو دیا ہے

لغات القرآن

یہ کتاب تالیف کردہ مولوی سید عبدالحیی صاحب عرب بغدادی کی ہے جو کل لغات مشکلہ فرقان حمید کیلئے لکھی گئی ہیں جس کے چند ورق اس کتاب کے میں نے دیکھے ہیں جس سے معلوم ہوتا ہے کہ درحقیقت مؤلف نے اس کتاب کے لکھنے میں بہت محنت اور سعی خرچ کی ہے اور چونکہ مؤلف خود اہل زبان ہے اور اسکی مادری زبان عربی ہے اس لئے یہ کتاب اسکی جہانتک میرا خیال ہے ایسی غلطیوں سے محفوظ ہے جو غیر زبان والے سے سرزد ہو جاتی ہیں اور میری دانست میں وہ مفید کتاب ہے اور قیمت بھی قلیل ہے۔ قیمت عہ

مرزا غلام احمد

ڈائری

القول الطیّب

آجکل کے ایک مشہور لیڈر قوم کا ذکر تھا کہ وہ کہتا ہے کہ یہ نوجوان مسلمان وعظ کی مجلس میں نہیں آتے لیکن اگر رنڈیوں کا راگ ناچ ہو تو وہاں خوب جمع ہو جاتے ہیں۔ حضرت نے فرمایا یہ بات درست ہے۔ لیکن اس کا اصل باعث واعظین کی حالت ہے۔ آجکل کے وعظ کرنیوالے ہی ایسے ہیں کہ وہ خود پرلے درجہ کے دنیادار اور بے عمل اور بدکار ہیں۔ اور ان کے وعظ میں نہ کوئی تاثیر ہے اور نہ کوئی لذت ہے اور نہ کوئی کشش ہے۔ برخلاف اس کے رنڈیوں کے راگ میں خراب کاروں کے واسطے ایک لذت ہے گو وہ ظاہری ہے اور بدی کی طرف ہے۔ مگر لوگ ایک ظاہری لذت کی طرف کھینچے چلے جاتے ہیں۔ اگر واعظین کے وعظ میں کشش اور لذت ہوتی تو وہ سب کو کھینچکر اپنی طرف لے آتے + ہر ایک مصلح ریفارمر ولی نبی میں چار باتوں کا ہونا ضروری ہے اوّل اسمیں ایک بصیرت ہو۔ جس سے وہ علمی مسائل کو ایسے رنگ میں پیش کرے جس سے سننے والوں کو ایک لذت حاصل ہو۔ کیونکہ نامعقول بات سے انسان کے دل میں ایک خلش رہتی ہے اور معقول بات خواہ مخواہ پسندیدہ ہوتی ہے اور اسمیں ایک لذت ہوتی ہے جیسا کہ شربت میں طبعًا ایک لذت محسوس ہوتی ہے۔ دوم یہ کہ اسمیں ایک عملی طاقت ہو۔ خود عالم باعمل ہو۔ صدق وفا اور شجاعت اسمیں پائی جاتی ہو۔ کیونکہ جو شخص خود عمل کرنیوالا نہیں اس کا اثر دوسروں پر ہرگز نہیں ہو سکتا۔ سوم یہ کہ اسمیں کشش ہو۔ کوئی نبی نہیں جسمیں قوت جاذبہ نہ ہو۔ ہر ایک مامور کو ایک قوتِ جاذبہ عطا کیجاتی ہے کہ وہ اپنی جگہ بیٹھا ہوا دوسروں کو اپنی طرف کھینچتا ہے اور لوگ اسکی طرف کھینچے ہوئے چلے آتے ہیں۔ چہارم یہ کہ وہ خوارق اور کرامات دکھائے اور نشانات کے ذریعہ سے لوگوں کے ایمان کو پختہ کرے۔ ان وعظ کرنیوالے لوگوں میں ان باتوں میں سے کوئی ایک بات بھی نہیں پائی جاتی۔

مامور کی شناخت

نادان لوگ کہتے ہیں کہ امام کی ضرورت کیا ہے سب لوگ نماز حج وغیرہ فرائض اپنی اپنی جگہ ادا کر رہے ہیں۔ مگر یہ لوگ جھوٹ کہتے ہیں۔ فی زمانہ ان کے درمیان نہ اندرونی خوبیاں اور نہ بیرونی۔ اللہ تعالیٰ نے جو انعمت علیہم میں ایسے لوگوں کا ذکر کیا۔ وہ انعامات ان کے درمیان کہاں پائے جاتے ہیں۔ یہ لوگ تو خود ہی تاریکی میں پڑے ہوئے ہیں۔ اخلاق خراب ہیں۔ اعمال خراب ہیں۔ ایمان نہیں۔ دین صرف ایک رسم رہ گیا ہے۔ جسمیں خالی استخوان ہے۔ اور مغز نہیں۔ بیرونی حملوں کا یہ حال ہے کہ کوئی خاندان ایسا نہیں جسمیں کوئی نہ کوئی مرتد نہ ہو گیا ہو۔ وہ جو مسلمانوں کے گھر میں پیدا ہوئے تھے اور جن کے کانوں میں لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ کا کلمہ پڑا گیا تھا اب گرجوں میں بیٹھ کر ایک خدا کے ساتھ دوسرے اور تیسرے خدا بناتے ہیں اور مردوں کی پرستش کرتے ہیں اور آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کو (نعوذ باللہ) گالیاں دیتے ہیں۔ اسلامی سلطنتوں کا یہ حال ہے کہ سب سے زیادہ فخر سلطان روم پر کیا جاتا ہے جو رات دن یورپ سلطنت سے خوف زدہ رہتا ہے اور بمشکل اپنی زندگی کے دن کاٹ رہا ہے۔ وہ کونسی خوش قسمتی کی بات ہے جو اسوقت مسلمانوں کے درمیان پائی جاتی ہے۔ ہر پہلو سے ان کے حالات پر رونا آتا ہے۔ ایک اہل رائے ان کے حال سے بالکل ناامیدی ظاہر کرتا ہے۔

دشمن بد اندیش صرف عداوت کے سبب ہماری ہر بات اور ہر فصل پر اعتراض کرتا ہے۔ کیونکہ اس کا دل خراب ہے اور جب کسی کا دل خراب ہوتا ہے تو پھر چاروں طرف اندھیرا ہی نظر آتا ہے۔ یہ نادان کہتے ہیں کہ وہ اپنی جگہ پر بیٹھے ہیں۔ اور کچھ کام نہیں کرتے۔ مگر وہ خیال نہیں کرتے کہ مسیح موعود کے متعلق کہیں یہ نہیں لکھا کہ وہ تلوار پکڑیگا اور نہ یہ لکھا ہے کہ وہ جنگ کریگا۔ بلکہ یہی لکھا ہے کہ مسیح کے دم سے کافر مریں گے یعنی وہ اپنی دعا کے ذریعہ سے کام کریگا۔ اگر میں جانتا کہ میرے باہر نکلنے سے اور شہروں میں پھرنے سے کچھ فائدہ ہو سکتا ہے تو میں ایک سیکنڈ بھی یہاں نہ بیٹھتا۔ مگر میں جانتا ہوں کہ پھرنے میں سوائے پاؤں گھسانے کے اور کوئی فائدہ نہیں ہے۔ اور یہ سب مقاصد جو ہم حاصل کرنا چاہتے ہیں صرف دعا کے ذریعہ سے حاصل ہو سکیں گے۔ دعا میں بڑی قوتیں ہیں۔ کہتے ہیں کہ ایکدفعہ ایک بادشاہ ایک ملک پر چڑھائی کرنے کیواسطے نکلا راستہ میں ایک فقیر نے اس کے گھوڑے کی باگ پکڑی اور کہا کہ تم آگے مت بڑھو ورنہ میں تمہارے ساتھ لڑائی کرونگا۔ بادشاہ حیران ہوا اور اس سے پوچھا کہ تو ایک بے سروسامان فقیر ہے تو کسطرح میرے ساتھ لڑائی کریگا۔ فقیر نے جواب دیا کہ میں صبح کی دعاؤں کے ہتھیار سے تمہارے مقابلہ میں جنگ کرونگا۔ بادشاہ نے کہا کہ میں اس کا مقابلہ نہیں کر سکتا۔ یہ کہکر وہ واپس چلا گیا۔ غرض دعا میں خدا تعالیٰ نے بڑی قوتیں رکھی ہیں۔ خدا نے مجھے بار بار بذریعہ الہامات کے یہی فرمایا ہے کہ جو کچھ ہوگا۔ دعا ہی کے ذریعہ سے ہوگا۔ ہمارا ہتھیار تو دعا ہی ہے۔ اور اس کے سوائے اور کوئی ہتھیار میرے پاس نہیں۔ جو کچھ ہم پوشیدہ مانگتے ہیں۔ خدا اس کو ظاہر کرکے دکھا دیتا ہے۔ گزشتہ انبیاء کے زمانہ میں بعض مخالفین کو نبیوں کے ذریعہ سے بھی سزا دیجاتی تھی۔ مگر خدا جانتا ہے کہ ہم ضعیف اور کمزور ہیں اسواسطے اس نے ہمارا سب کام اپنے ہاتھ میں لیلیا ہے۔ اسلام کے واسطے اب یہی ایک راہ ہے۔ جسکو خشک ملا اور خشک فلسفی نہیں سمجھ سکتا۔ اگر ہمارے واسطے لڑائی کی راہ کھلی ہوتی تو اس کے لئے تمام سامان بھی مہیا ہو جاتے۔ جب ہماری دعائیں ایک نقطہ پر پہنچ جائینگی تو جھوٹے خود بخود تباہ ہو جائیں گے۔ نادان دشمن جو سیاہ دل ہے وہ کہتا ہے کہ انکو سوائے سونے اور کھانے کے اور کچھ کام ہی نہیں۔ مگر ہمارے نزدیک دعا سے بڑھ کر اور کوئی تیز ہتھیار ہی نہیں۔ سعید وہ ہے جو اس بات کو سمجھے کہ خدا تعالیٰ اب دین کو کس راہ سے ترقی دینا چاہتا ہے۔

خدا کے فضل سے

براھین احمدیہ

چھپ گئی ہے اور الحمدللہ کہ جیسی آپ چاہتے تھے ویسی ہی چھپی ہے۔ لکھائی چھپائی کاغذ وغیرہ میں حتی الامکان بہت احتیاط کیگئی ہے اور ایک اور خوبی یہ ہے کہ اصل کتاب کے صفحہ بصفحہ ہے۔

ایک زیادتی یہ ہے۔ کہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوۃ والسلام کی حالات قریبًا ۵ صفحوں میں شامل ہیں

ایک اور زیادتی یہ ہے۔ کہ مضامین کی فہرست طیار کر کے ساتھ لگائی گئی ہے۔

جب میں نے اسکو چھپانا شروع کیا تھا تو مینے بذریعہ اشتہار یہ ارادہ ظاہر کیا تھا کہ اسکی قیمت پانچ روپے رکھونگا لیکن میری لاگت اور محنت میرے تخمینہ سے بہت زیادہ ہو گئی اور اس مشتہرہ قیمت پر کتاب کا دینا میرے لئے مشکل ہو گیا۔ لیکن چونکہ میرا وعدہ ہے اسلئے میں اعلان کرتا ہوں کہ اسی قیمت یعنی پانچ روپے میں ہی مکمل براہین احمدیہ کی قیمت رکھی ہے۔ جلد درخواستیں بھیجکر منگا لو کہ موقعہ ہاتھ سے نہ جاوے۔

ایک عظیم الشان اشاعت

اور نادر موقعہ

چار روپے میں براہین احمدیہ کون لیسکتا ہے؟

۱۔ جو صاحب ۱۵ جولائی سنہ ۱۹۰۶ء تک مبلغ چار روپے براہین احمدیہ کی قیمت اور موازی چھ آنہ اخراجات روانگی و محصولڈاک اور پونے تین روپے قیمت اخبار بدر روانہ کر دیں گے انکو براہین احمدیہ صرف چار روپیہ میں دیجائیگی۔

۲۔ بدر کے موجودہ خریدار براہین احمدیہ چار روپیہ میں لینے کا حق رکھتے ہیں۔ بشرطیکہ وہ

ا۔ دو نئے خریدار بدر کے بہم پہونچا کر ان کے چندے بھجوا دیں۔

ب۔ سنہ ۱۹۰۶ء کی چندہ سمیت جو رقم انکے ذمہ باقی ہے وہ ۱۵ جون سنہ ۱۹۰۶ء تک بھیجدیں۔

معراجدین عمر

جن اصحاب نے اپنی درخواستیں میاں معراجدین صاحب عمر کی خدمت میں لاہور کو بپتہ رسالہ گذشتہ میں بعہ قیمت سابق حقوق ارسال کی تھیں انکو براہین احمدیہ لاہور سے ہی حاصل ہو سکیگی کیونکہ وہ فہرستیں لاہور میں موجود ہیں۔ باقی خریدار قادیان کے دفتر بدر سے منگوا سکتے ہیں۔ مینیجر بدر

رسوم جاہلیت

یہ کتاب جناب عمدۃ الافاضل مولوی نجم الدین صاحب سیوہاری کی تازہ تصنیف ہے جسمیں عرب کی وہ تمام رسوم جو زمانہ اسلام سے پیشتر ان میں رائج تھیں بہ تفصیل بیان کی ہیں۔ اس کتاب کی اصلی خوبیاں تو دیکھنے سے تعلق رکھتی ہیں لیکن اتنی بات بلا مبالغہ کہی جا سکتی ہے کہ اسبارہ میں اردو میں آجتک کوئی جامع کتاب شایع نہیں ہوئی۔ ہر سید مرحوم نے خطبات احمدیہ میں جاہلیت کی بعض رسوم لکھی ہیں۔ لیکن وہ یکے از ہزار کا مصداق ہیں۔ اس کتاب میں تمام رسوم جمع کر دیگئی ہیں جسکی مفصل فہرست کتاب کے ساتھ شایع ہوگی یہاں اسکی بعض سرخیاں لکھی جاتی ہیں۔

(۱) جاہلیت کے ادیان وعقائد جسمیں موحدین۔ یہود و نصاریٰ دہریہ مجوس۔ ستارہ پرست۔ آفتاب پرست و مادہ پرست زنادقہ۔ بت پرست۔ اور صابئین وغیرہ فرقوں کے عقائد کا ذکر ہے (۲) جاہلیت کے مشہور بت۔ بت پرستی کی ابتدا بتوں کی پوجا کا طریق۔ (۳) جاہلیت کے جلسے (۴) جاہلیت کی عیدین (۵) نکاح کا طریق اور اسکی اقسام (۶) ولیمہ (۷) عبادت کا طریق جسمیں جاہلیت کی نماز روزے حج اور عمرہ کی مفصل کیفیت درج ہے (۸) طلاق۔ ایلا۔ ظہار۔ اور خلع کا مفصل بیان (۹) قتل چوری اور زنا کی سزا (۱۰) قسامت۔ (۱۱) جاہلیت کے جوے کی مفصل کیفیت (۱۲) لڑکیوں کے زندہ درگور کرنیکی رسم۔ (۱۳) النسی کی رسم (۱۴) میت کی رسمیں (۱۵) جاہلیت کی آگیں (۱۶) تعمیہ۔ تقفیہ۔ تقصید اور سہم الاعتذار کا بیان (۱۷) اتم و رتبیہ (۱۸) تعشیر (۱۹) تمام عادات (۲۰) خرافات۔ رہبانیت اور تخیلات

ان باتوں کے علاوہ اور سیکڑوں باتوں کا بیان ہے۔ اس کتاب کے دیکھنے سے اسلام کی اصلی خوبی معلوم ہوتی ہے اور یہ معلوم ہوتا ہے کہ اسلام نے عرب جاہلیت کی کن کن امور میں اصلاح کی اور عرب اسلام سے پہلے کیا تھے اور اسلام کے بعد کیا ہوگئے۔ سب سے بڑی خوبی یہ ہے کہ اسکے دیکھنے سے حماسہ سبعہ معلقہ اور عرب جاہلیت کے مشہور اور نامور شاعروں کی کلام کا صحیح مطلب معلوم ہوتا ہے مصنف نے جو رسم جس شاعر کے کلام سے لی ہے وہ کلام اس رسم کے ساتھ درج کر دیا۔ یہ کتاب عام شائقین کو عمومًا اور عربی لٹریچر کے دلدادوں کو خصوصًا ازبس مفید ہے۔

یہ کتاب ڈمی سفید چکنے کاغذ ۲۰×۲۶ کی تقطیع پر چھپنی شروع ہوگئی ہے ابھی اسکے صفحوں کی تعداد صحیح معلوم نہیں ہو سکتی۔ لیکن یہ یقینی ہے کہ ڈیڑھ سو سے زائد ہوگی اسکی قیمت عہ ہوگی لیکن جو حضرات ۳۱ جولائی تک درخواست بھیجینگے انکو محصولڈاک معاف ہوگا شائقین اس موقع کو ہاتھ سے نہ دیں۔

المشتہر

منیجر دار الکتب الحنفیہ انارکلی متصل کوتوالی لاہور

مراسلات

بسم اللہ الرحمن الرحیم ۔ نحمدہ و نصلی علی رسولہ الکریم

معظم و مکرم اخویم جناب مفتی محمد صادق صاحب ایڈیٹر اخبار بدر السلام علیکم و رحمۃ اللہ و برکاتہ ۔ وہ نظم جو کہ ۱۰ جون ۱۹۰۶ء کے اخبار الحکم کے صفحہ ۲ پر عبد العزیز خاں عزیز مکذب و داغی شاگرد داغ دہلوی مرحوم نے پیسہ اخبار مورخہ ۲۶ مئی ۱۹۰۶ء ہفتہ وار کے صفحہ ۱۱ پر طبع کرائی تھی اور جس کی تکذیب ہمارے معزز بھائی میر قاسم علی صاحب احمدی سکرٹری انجمن احمدیہ دہلی ۔ و مصدق نے بہت زور کے ساتھ نظم ہی کی ہے ۔ اس حقیر کی نگاہ سے گزری جس میں دربارہ پیشین گوئی زلزلہ کاذب کی خوب تکذیب کی ہے ۔

قادر ذو الجلال صادق کی تصدیق آج ہی کر دکھلائی ۔ اب بھی اگر عزیز مکذب و داغی اس سے شرمندہ نہوں تو گویا بڑے باحیا ہیں ۔ اے عزیز مکذب آج کیا خوب جلد آپ کے اس شعر کی تکذیب بذریعہ زلزلہ خداوند عز و جل نے فرمائی ہے ۔ شعر عزیزیہ ہے ۔

ہے غلط آ رہے نہیں ہیں زلزلہ آنے کے دن

زلزلہ کیسا کہاں کے کوچ کر جانے کے دن

اچھا اب بھی اس اقتراح کو چھوڑو گے یا نہیں ۔ آج تاریخ ۱۳ جون ہے اور وقت شب ہے اور دس بج کر ۴۰ منٹ گزرے ہیں کہ ایک سخت دھکہ زلزلہ کا ایسا لگا ہے کہ جس سے مومنوں کے دل تو ضرور دہل گئے ہوں گے اور عزیز مکذب تو ۔ زلزلہ آنا قدیمی بات ہے حادث نہیں کے مصداق ہیں اس سے ان کو کیا غم ہوگا ۔

یہاں پر یہ دھکہ ٹھیک تخمیناً ۳ منٹ تک رہا ہے ۔ میرے بھائی عزیز محمد عبد العزیز احمدی جو کہ اس وقت نماز عشاء پڑھ رہے ہیں ان کو نماز پڑھنی شروع ہو گئی اور تمام قصبہ کے درخت ہل گئے اور طاؤسوں نے جو کہ درختوں پر بیٹھے تھے پھڑ پھڑا لگے ۔ گویا ان کے پیر شاخوں پر جمنے مشکل ہو گئے ۔ چونکہ قصبہ ہذا میں درخت نیب بہتات سے ہیں اس واسطے پرند ان پر بہت ہوتے ہیں ۔ جس کی وجہ سے میں نے اس وقت پرندوں کا ذکر کیا ۔ باہر محلہ میں انسانوں کا بھی شور جو کہ زلزلہ کے بارہ میں تھا کچھ کم نہ تھا ۔ بلکہ بلاقی چپراسی دیوانی جو میرے قریب رہتا ہے بمعہ اپنے اہل و عیال اپنے مکان کی چھت پر جو کہ خام ہے سونے کے واسطے گیا ہوا تھا اور جب زلزلے کا دھکہ محسوس ہوا ۔ تو اپنی اہلیہ سے دہشت ناک آواز سے کہنے لگا ۔ چندو کی ماں رام رام بھج ۔ اور آج ہی ہمارے مخالف ہمارا مذاق اڑاتے ہیں کے واسطے صفحہ ۲ الحکم جس میں کہ مکذب و مصدق کے اشعار دربارہ زلزلہ تھے ہم سے طلب کر کے دیے گئے تھے ۔ امید کہ اس نشان آسمانی سے وہ بھی شرمندہ ہو کر مومن بننے کی کوشش کریں گے اور غور کریں گے کہ کیسے کیسے فتوحات مسیح موعود علیہ الصلوۃ والسلام کی زلزلہ کی پیشگوئیوں کی ثابت ہو رہی ہیں ۔

رقیمہ نیاز

خادم فقیر عبد الرحمن ڈپٹری اسسٹنٹ ٹرانسپورٹ میرٹھ حال رخصت ۔ بلب گڑھ ضلع دہلی

رسید زر

۲۴ مئی ۱۹۰۶ء ۔ نمبر ۸۰۷ ۔ عطار محمد صاحب ۔ ۶ / ۱۲

۲۴ ۔ ۔ ۔ نمبر ۱۱۱۸ ۔ الٰہی بخش صاحب ۔ ۶ / ۱۲

۲۴ ۔ ۔ ۔ نمبر ۸۴۴ ۔ نور احمد صاحب مدرس ۔ ۶

۲۴ ۔ ۔ ۔ نمبر ۱۶۱ ۔ سردار خاں صاحب ۔ ۶ / ۱۲

۲۴ ۔ ۔ ۔ نمبر ۴۲۷ ۔ احمد جان صاحب ۔ عہ

۲۴ ۔ ۔ ۔ نمبر ۸۳۸ ۔ محمد صدیق صاحب ۔ للعہ

۲۵ ۔ ۔ ۔ نمبر ۱۷۵ ۔ میر عابد علی شاہ صاحب ۔ ۶ / ۱۲

۲۵ ۔ ۔ ۔ ۔ عبد الکریم صاحب ۔ ۶ / ۱۲

۲۵ ۔ ۔ ۔ نمبر ۸۲۹ ۔ قادر خاں صاحب ۔ ۶ / ۱۲

ماسٹر ضیاء اللہ صاحب قادیان ۔ ۶ / ۲

۲۷ مئی ۱۹۰۶ء ۔ نمبر ۱۱۳۹ ۔ منشی اللہ دتا صاحب ۔ ۱۳

۲۷ ۔ ۔ ۔ نمبر ۵۷۰ ۔ منشی نبی بخش صاحب ۔ ۶

۲۸ ۔ ۔ ۔ نمبر ۲۸۰ ۔ محمد دین صاحب ۔ ۶ / ۱۲

۲۸ ۔ ۔ ۔ ۔ مہر دین احمد دین زمیندار ۔ ۶ / ۱۲

۲۹ ۔ ۔ ۔ نمبر ۱۰۲۰ ۔ منشی محمد اعظم صاحب ۔ ۶ / ۱۵

۲۹ ۔ ۔ ۔ ۔ عبد الرحمان صاحب ۔ ۶ / ۱۲

۲۹ ۔ ۔ ۔ ۔ شوق محمد صاحب ۔ ۶ / ۱۲

۳۰ ۔ ۔ ۔ ۔ مولا بخش صاحب ۔ ہے

۳۱ ۔ ۔ ۔ ۔ عبد الرحمان صاحب ۔ عہ

یکم جون ۱۹۰۶ء ۔ نمبر ۵۸ ۔ نجم الدین صاحب ۔ ۶

۔ ۔ ۔ ۔ واحد علی صاحب ۔ عہ

۔ ۔ ۔ نمبر ۱۴۴۳ ۔ قاضی سلطان احمد صاحب ۔ ۶ / ۱۲

۔ ۔ ۔ نمبر ۱۵۵ ۔ شیخ محمد حسن صاحب ۔ ۶ / ۱۲

۲ ۔ ۔ ۔ نمبر ۸۳۷ ۔ منشی رحمت خاں صاحب ۔ ۶ / ۱۲

۳ ۔ ۔ ۔ نمبر ۱۴۴ ۔ عبد الحی خاں صاحب ۔ ۶ / ۱۲

۴ ۔ ۔ ۔ ۔ ڈاکٹر فیض احمد خان صاحب ۔ ۶ / ۱۲

۴ ۔ ۔ ۔ ۔ مولوی محمد حسین صاحب اجرت اشتہار ۔ ۵

۱۰ جون ۱۹۰۶ء ۔ ۔ عبد الخالق صاحب ۔ ہے

۔ ۔ ۔ ۔ شیخ فتح محمد صاحب ۔ سعہ

۔ ۔ ۔ ۔ ملک شاہباز خان صاحب ۔ ہے

۔ ۔ ۔ نمبر ۱۰۰ ۔ فتح محمد صاحب ۔ ۶ / ۱۲

۱۲ ۔ ۔ ۔ ۔ محمد یمین صاحب ۔ عہ

۱۲ ۔ ۔ ۔ نمبر ۵۵۲ ۔ میر اکبر صاحب ۔ ۶ / ۱۲

۱۲ ۔ ۔ ۔ نمبر ۱۱۴۱ ۔ ۔ ۔ ۔ ۶ / ۱۲

۱۲ ۔ ۔ ۔ نمبر ۷۲۹ ۔ مولوی محمد احسن ۔ ہے

۱۲ ۔ ۔ ۔ نمبر ۲۷۹ / ۷۵۶ ۔ عبد السبحان امام دین صاحب ۔ ہے

۱۲ ۔ ۔ ۔ نمبر ۱۱۵۸ ۔ فدا علی خاں صاحب ۔ ۶ / ۱۲

۱۲ ۔ ۔ ۔ ۔ نظام الدین صاحب ۔ ہے

۱۲ ۔ ۔ ۔ نمبر ۲۰۰ ۔ فضل محمد خاں صاحب ۔ چہ

۱۲ ۔ ۔ ۔ ۔ عبد العزیز صاحب ۔ ۶ / ۱۲

۱۲ ۔ ۔ ۔ نمبر ۷۶۰ ۔ امام بخش صاحب ۔ ۶ / ۸

۱۳ ۔ ۔ ۔ نمبر ۱۳۴۰ ۔ بابو محمد حسین صاحب ۔ للعہ / ۱۱

۱۳ ۔ ۔ ۔ نمبر ۱۴۹۴ ۔ میاں محمد اعظم صاحب ۔ ۶ / ۱۲

۱۳ ۔ ۔ ۔ ۔ میاں محمد الدین صاحب کونسل جیند ۔ ۵

۱۴ ۔ ۔ ۔ ۔ حکیم محمد حسین صاحب مرہم عیسیٰ

۱۴ ۔ ۔ ۔ ۔ اجرت اشتہار ۔ سعہ / ۲

۱۵ ۔ ۔ ۔ ۔ محمد سعید صاحب ہوشنگ آباد ۔ ۶ / ۱۲

۱۶ ۔ ۔ ۔ ۔ مدد علی خاں صاحب ۔ ۴

۱۶ ۔ ۔ ۔ نمبر ۱۱۷۱ ۔ امام خاں صاحب ۔ ۶ / ۱۲

۱۶ ۔ ۔ ۔ ۔ عبد الرحمان صاحب ۔ ہے

۱۷ ۔ ۔ ۔ ۔ بھائی جان عبد العزیز صاحب ۔ ۶ / ۱۲

۱۸ ۔ ۔ ۔ ۔ حکیم محمد حسین صاحب قریشی ۔ اجرت اشتہار ۔ ۵ / ۳

۱۹ ۔ ۔ ۔ ۔ سلطان احمد اجرت اشتہار معرفت شیخ محمد نصیب صاحب ۔ ۴

لامہدی اِلّا عیسےٰ

کا

ثبوت قرآن شریف سے

نبی کریم نے (صلی اللہ علیہ وآلہ وبارک وسلم) فرمایا ہے کہ آخری زمانہ میں میری اُمّت مثل یہود اور نصاریٰ کے ہو جائے گی اور یہ بھی متفق علیہ امر ہے کہ مغضوب علیہم سے مراد قوم یہود اور الضالین سے مراد قوم نصاریٰ ہے اور ایسا ہی نبی کریم سے ثابت ہے۔ اور یہود فی نفسہٖ کوئی بری قوم نہ تھی نہ ہی نصاریٰ بلکہ یہود اس وقت مغضوب علیہم اور لعنتی قوم ہوئے۔ جب انہوں نے حضرت عیسےٰ کا انکار کیا نہ صرف انکار بلکہ انواع و اقسام کی تکلیفیں اور ایذائیں بھی دیں۔ ایسا ہی نصاریٰ اس وقت لعنتی قوم اور ضالین قرار دئے گئے۔ جب انہوں نے حضرت نبی کریم کا انکار کیا اور یہ جو نبی کریم نے فرمایا۔ کہ آخری زمانہ میں میری اُمّت مثل یہود اور مثل نصاریٰ کے ہو جائے گی۔ اس سے معلوم ہوتا ہے کہ اس اُمّت کے مثیل یہود اور مثیل نصاریٰ ہونے کے لئے ضرور ہے کہ وہ کسی ایسے مامور من اللہ کا انکار کریں۔ جو مثل مسیح علیہ السلام بھی ہو گا جس کے انکار سے یہودی لعنتی اور مغضوب علیہم ہوئے اور مثل مصطفےٰ (صلی اللہ علیہ وآلہ وبارک وسلم) بھی ہو گا جس کے انکار سے نصاریٰ لعنتی اور ضالین ہوئے اور اس کے اس دعوے سے کہ وہ مثیل عیسےٰ مسیح ہے جب یہ امت انکار کرے گی۔ تو اس انکار سے مثل نصاریٰ کے ہو گی اور چونکہ مثل یہود بھی یہی اُمّت ہو گی اور مثل نصاریٰ بھی یہی اُمّت اس لئے یہ بھی ضروری ہُوا۔ کہ وہ موعود جس کے انکار سے یہ اُمّت حامل صفتین ہو گی۔ وہ موعود بھی حامل صفتین ہو یعنی جیسے اس امت میں مثل یہود اور نصاریٰ ہونے کے دو وصف پائے جائیں گے جن کے انکار سے یہود اور نصاریٰ مغضوب علیہم اور الضالین ہوتے۔ ورنہ یہ کیسے ہو سکتا ہے کہ یہود اور نصاریٰ دو قوموں کی مماثلت کے لئے تو امت ایک ہو مگر دو نبیوں کی مماثلت کے لئے مثیل علیحدہ علیحدہ ہوں نہیں بلکہ جیسے امت حامل صفتین ہو گی۔ ایسا ہی وہ موعود بھی حامل صفتین ہو گا۔ جس کے انکار سے یہ اُمّت مثل یہود بھی ہو گی اور مثل نصاریٰ بھی یہی مطلب ہے اس حدیث کا جو ابن ماجہ میں مذکور ہے اور جس کو ہم نے عنوان میں بھی لکھ دیا ہے وھو ھذا۔ **لا مھدی الا عیسےٰ**۔ اور اس بیان مذکور سے یہ نکتہ بھی بوضاحت حل ہو جاتا ہے اور بخوبی صاف ہو جاتا ہے کہ مسیح ابن مریم جس کے نزول کی نسبت احادیث میں تفصیل ذکر ہے۔ اس سے مراد مثیل ابن مریم ہے نہ اصل ابن مریم کیونکہ یہ کس طرح ہو سکتا ہے کہ امت تو مثیل یہود بنے اور موعود جس کے انکار سے مثیل یہود بنے وہ مثیل نہ ہو اگر آنیوالا مثیل ابن مریم نہیں اصل ابن مریم ہی ہے تو پھر وہ امت جس کی طرف وہ آئے گا وہ یہود ہونے چاہئیں نہ مثیل یہود اور اُمّت کا مثل یہود ہونا تو مثیل کے انکار سے ہو سکتا ہے نہ اصل سے اور جن احادیث میں مہدی اور مسیح کا جدا جدا ذکر آیا ہے اس سے یہ نہیں لازم آتا کہ وہ دو جدا جدا شخص ہیں بلکہ واقعات کو کبھی کسی نام کے نیچے بیان کر دیا اور کبھی کسی نام کے نیچے اصل میں شخص ایک ہی ہے جسکا نام مسیح بھی ہے اور مہدی بھی

عاجز غلام رسول احمدی از راجیکے۔ ضلع گجرات

ان اللہ وملٰئکتہ یصلون علی النبی یا ایہا الذین اٰمنوا صلوا علیہ وآلہ وسلموا تسلیما۔

ایک نابکار معترض نے اعتراض کیا کہ آیت ممدوحہ میں جو لکھا ہے کہ اللہ اور اس کے فرشتے نبی پر درود بھیجتے ہیں اے مومنو! تم بھی اس پر درود بھیجو اس سے معلوم ہوتا ہے کہ خدا نے نبی پر درود بھیجا۔ پھر شاید وہ کافی نہ ہوا۔ پھر فرشتوں کو بھی حمایت کے لئے ساتھ کیا مگر پھر بھی شاید کام نہ بنا۔ پھر مومنوں کی بھی ضرورت پڑی اور ان کے آگے ہاتھ جوڑنے پڑے عجیب نبی ہے جس کو خدا اور ملٰئکہ تک کا درود کفایت نہیں کرتا اور بوجہ ناکفایت کرنے کے لئے بالآخر خدا کو مومنوں تک بھی حکم دینا پڑا کہ تم بھی درود پڑھا کرو اب بھی نامعلوم کہ کافی ہو سکے یا نہ

الجواب

لوگوں کو عجیب عجیب اعتراض سوجھتے ہیں آزادی کا زمانہ بھی ایک عجیب زمانہ ہوتا ہے زمانہ کی آزادانہ روش سے گو ہر قوم فائدہ اُٹھا رہی ہے مگر سب سے بڑھ کر اور حقیقی فائدہ اسلام کو نصیب ہو رہا ہے قرآن کریم پر گو اس زمانہ میں مختلف صورتوں میں باریک سے باریک نکتہ چینیاں کی جاتی ہیں مگر سچ پوچھو تو قرآن کی بہار کا زمانہ بھی یہی ہے اور یہی زمانہ ہے جس میں قرآن کے مبارک اور طیب درخت بہ تمام کمال خوبی اور حسن دکھائیں گے مخالف ایسا کوئی اعتراض نہیں کرتے جس کے نیچے سے ایک عجیب نور نہیں نکلتا آیت ممدوحہ بالا پر جو اعتراض کیا گیا ہے۔ گو ایک فضول حرکت اور ناپاک حملہ ہے مگر الحمد للہ! اس سچائی کے نور کو دیکھئے جو اس اعتراض کے نیچے ہے بیچارے مخالف اور نابینا معترض کو یہ کہاں معلوم کہ یہ ایک آیت ہے جسمیں ابدی صداقت اور دائمی سچائی کا نور کوٹ کوٹ کر بھرا ہوا ہے ہر زمانہ میں اس کی شہادت موجود ہے کیونکہ پیشگوئی کی صورت میں خدا تعالیٰ کا یہ مبارک وعدہ ظہور پذیر ہوا اور ہو رہا ہے اور قیامت تک ہوتا رہیگا اس طرح کہ وہ زمانہ جس میں نبی کریم کی تمام خوبیاں اور تمام کمالات ابھی پردۂ غیب میں تھی اور بادہ اس تعاب کی طرح جو قبل از ظہور رات کی ظلمت کے بطن میں پوشیدہ ہوتا ہے اور صلوٰۃ کے معنوں سے وہ رحمت مراد ہے جس سے انسان ظلمت سے نور کی طرف نکالا جاتا ہے چنانچہ دوسری جگہ قرآن کریم نے صلوٰۃ کے یہی معنے کئے ہیں جہاں فرمایا کہ ھو الذی یصلی علیکم وملٰئکتہ لیخرجکم من الظلمات الی النور۔ سو خدا تعالیٰ اور اس کی ملٰئکہ کا نبی کریم پر صلوٰۃ بھیجنا بھی انہی معنوں سے تھا مگر اس سے یہ نہ سمجھنا چاہیے کہ نبی کریم نعوذ باللہ ضلالت اور گمراہی کے ظلمات میں تھے اور خدا اور ملٰئکہ کے صلوٰۃ سے نور کی طرف آئے بلکہ اس سے یہ مراد ہے کہ وہ کمالات نبوت اور شریعت کا دائمی نور جو ابھی نبی کریم سے قبل از دعویٰ رسالت پردۂ غیب میں ہونے کی وجہ سے گویا ایسا تھا جیسے آفتاب قبل از طلوع بطن شب سو خدا تعالیٰ اور اس کے ملٰئکہ کے صلوٰۃ نے اس مبارک نور اور طیب نمونہ کو فضائے عالم میں پردۂ غیب سے نکال کر ظاہر کر دیا اور مومنوں کو صلوٰۃ کا حکم دینے سے یہ غرض ہے کہ مومنوں کے ایمان کی اصل غرض تو توحید کامل کرنا ہے جس کا لازمی ثمرہ اور نتیجہ نجات ہے اور توحید کا سرچشمہ اور کامل نمونہ حضرت محمد مصطفےٰ (صلی اللہ علیہ وآلہ وبارک وسلم) ہیں اس لئے مومنوں کو فرمایا کہ تم لوگ جو مومن ہوئے تم کو چاہیئے کہ وہ محمدی نمونہ جو ابھی تمہارے اندر مفقود اور گم ہے اور گویا ایک طرح سے ظلمت میں ہے صلوٰۃ کے ذریعہ سے اپنے اندر ظاہر کرو۔ اور دکھلاؤ یعنی محمدی نمونہ بنو کیونکہ محمدی نمونہ توحید اور نجات کا سرچشمہ ہے اور نور ہے جس سے کفر شرک اور ضلالت کے تمام اندھیرے کافور ہو جاتے ہیں اور دوسرا یہ کہ مومن نبی کے روحانی فرزند ہوتے ہیں اور ظاہر ہے کہ باپ نہایت مکرم معظم اور نامور انسان ہو تو اولاد کی بدکرتوتوں سے اسکی ہتک ہوتی ہے اور بدکرتوتوں سے باپ کی بدنامی اور سخت بے عزتی ہوتی ہے اور اولاد کے بدنمونہ سے باپ کے بدنمونہ ہونے کا بھی شبہ لازم آتا ہے اس لئے فرمایا کہ اے مومنو! تم بھی نبی کریم کا نمونہ بنو۔ اور بری کرتوتیں نہ کرو کہ اس سے نبی کریم کی ہتک اور بے عزتی ہوتی ہے مگر جب وہ زمانہ کہ جسمیں نبی کریم کا نمونہ مفقود ہو جاتا ہے اور لوگ بجائے نفس اور شیطان کے پیچھے لگ جانے سے ساری کی ساری گمراہ ہو جاتے ہیں اور کوئی نہیں رہتا جو اپنے نیک نمونہ سے نبی کریم کی عزت ظاہر کرے بلکہ سب کے سب ارتکاب معاصی اور جرائم پیشہ ہونے سے رسول اکرم کی بے عزتی کے ہی درپے ہو جاتے ہیں تو اس وقت اللہ تعالیٰ کی رحمت کا دریا اپنے نبی کی عزت اور عظمت ظاہر کرنے کیلئے نہایت جوش دکھلاتا ہے اور نبی کریم کی محض عزت افزائی اور دوبارہ عظمت نمائی کیلئے ایک خاص بندہ کو اپنی خلق سے چن لیتا ہے جو نبی کریم کا کامل نمونہ بنکر آتا ہے اور نبی کریم کا وہ مبارک نمونہ جو جہاں سے مفقود ہونے کی وجہ سے ایک طرح ظلمت کے پردہ میں چھپا ہوا ہوتا ہے اس مبارک اور مامور بندہ کی طیب صورت اور مبارک نمونہ سے منصہ ظہور پر جلوہ افروز ہوتا ہے خدا کا وہ برگزیدہ بندہ کیا ہوتا ہے وہ خدا تعالیٰ کا نبی کریم کے نمونہ ظاہر کرنے کے لئے نبی کریم پر صلوٰۃ ہوتا ہے پھر جب وہ بندہ میدان دعوت میں کھڑا ہو کر جہان کو مدعو کرتا ہے تو اس وقت وہ سعید فطرتیں جن کو خواب غفلت سے بیداری آتی ہے اور ان پر اس مامور کی صداقت ظاہر ہو جاتی ہے یہ ملٰئکہ کا صلوٰۃ ہوتا ہے جس سے نبی کریم کے گم گشتہ نمونہ کو جا بجا قائم کرنے کے لئے سعید روحوں کو طیار اور بیدار کیا جاتا ہے جب یہ ہو جاتا ہے تو پھر اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ اے مومنو! اللہ نے بھی نبی کریم پر صلوٰۃ بھیجا جبکہ اس نے اپنے نبی کی عزت کے لئے ایک پاک نمونہ قائم کر دیا اور ملٰئکہ نے

صونے بھی کہ انہوں نے تمہیں بیدار کر دیا اب تو تم ہی صلوٰۃ بھیجو یعنی بیکہ نبی کا نمونہ دکھا کر اس کی عزت ظاہر کرو۔ اور وسلموا تسلیما۔ اس لئے فرمایا کہ ضرور ایسا گرنا ہو ہمارے اس حکم کو تسلیم کرنے میں کیونکہ اکثر ایسا ہوتا ہے کہ مامور من اللہ کی اگرچہ سچائی بھی معلوم ہو جاتی ہے مگر بوجہ دنیوی تعلقات اور دنیوی ننگ و ناموس کے درمیان روکیں پیش آجاتی ہیں جن سے انسان یہ حکم تسلیم نہیں کر سکتا اور نہ کھلے طور پر مل سکتا ہے اور کھلی تصدیق سے رک جاتا ہے اس لئے تاکیدی طور پر فرمایا کہ ایسا نہیں کرنا بلکہ

نظم

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ٭ نحمدہ ونصلی علیٰ رسولہ الکریم

اَلسّلام اے ہادئ راہِ ہدیٰ
اَلسّلام اے معدنِ صدق و صفا
اَلسّلام اے قامعِ کذب و دروغ
اَلسّلام اے منبعِ نورِ خدا
اَلسّلام اے دافعِ شرک از جہان
اَلسّلام اے دافعِ جور و جفا
اَلسّلام اے ابرِ فضلِ ذوالجلال
اَلسّلام اے مظہرِ انوارِ ہا
اَلسّلام اے مہدئ آخر زماں
اَلسّلام اے جائے تو دارالشفا
اَلسّلام اے رہنمائے گمرہاں
اَلسّلام اے مخزنِ اسرارِ ہا
اَلسّلام اے پیشوا اے مومناں
اَلسّلام اے قاطعِ زنارِ ہا
اَلسّلام اے مفخرِ ہندوستان
اَلسّلام اے سرورِ اہلِ وفا
اَلسّلام اے خوئے تو خوئے نبیؐ
اَلسّلام اے روئے تو شمس الضحےٰ
اَلسّلام اے موئے تو عنبر فشاں
اَلسّلام اے روئے تو بدر الدجےٰ
اَلسّلام اے دافعِ ظلمات و کفر
اَلسّلام اے شافعِ روزِ جزا
اَلسّلام اے فخرِ سردارِ رُسلؐ
اَلسّلام اے پیس رو تو اولیا
اَلسّلام اے شمعِ جمعِ آخرین
اَلسّلام اے یاورِ ہر دو سرا
اَلسّلام اے کعبۂ انوارِ حق
اَلسّلام اے قبلۂ اہلِ صفا
اَلسّلام اے شہرِ دین آباد شد
اَلسّلام اے بحرِ انوارِ آلہ
اَلسّلام اے گلبنِ باغِ نبی
اَلسّلام اے دستگیرِ دوسرا
اَلسّلام اے فتنہ را شد پشت خم
اَلسّلام اے صلح در ارض و سما
اَلسّلام اے در گہت دارالاماں
اَلسّلام اے سایۂ لطفِ خدا
اَلسّلام اے قادیان آراستی
اَلسّلام اے قاتلِ کفارِ ہا
اَلسّلام اے بیکساں را کس توئی
اَلسّلام اے دردِ دل ہا را دوا
اَلسّلام اے کانِ عرفان اَلسّلام
اَلسّلام اے لعلِ تاباں رہنما
از طفیل مقدمت مے شد خلاص
بیٹے مریم ز الزامات ہا
کور چشماں را نظر سوئے سما
مہر از مغرب بیاید بہر ما
لیک خورشیدِ جہان از شرقِ ہند
جلوہ زد از گفتۂ خیر الوریٰ
شپران را دیدۂ حق بین کجا
نور بینند از در و دیوار ہا
کے شود منظور در درگاہِ تو
کفش بردارے کنم شام و صبا
در دلِ مہجور ہست این آرزو
یک نظر کن چشمِ رحمت برکشا

خاکسار پیر غلام احمد مہجور متوطن کشمیر علاقہ چرار شریف
طالب علم مدرسہ تعلیم الاسلام ہائی قادیان دارالاماں

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ٭ نحمدہ ونصلی علیٰ رسولہ الکریم

رپورٹ جلسہ جماعت احمدیہ ضلع گجرات

چند ہمدردانِ ملت نے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے رسالہ الوصیت کو پڑھ کر یہ تجویز قرار دی کہ ہر دو ماہ کے بعد ایک خاص مقام پر جماعت احمدیہ کا جلسہ منعقد کیا جاوے جہاں قرب وجوار کے احباب واصحاب جمع ہو کر اپنی بہتری کی تجاویز و بہبودی کی تدابیر سوچیں اور اپنے میں جو جو نقص ہیں۔ ان کو محسوس کرکے دور کرنے کی کوشش کریں اور آپس میں برادرانہ تعلقات محبت قائم اور رشتہ اخوت کو مستحکم کرکے آخرین منہم لما یلحقوا بہم میں داخل ہوں سب سے بڑھکر یہ کہ اشاعت اسلام وغیرہ مدات کی خاطر چندہ باقاعدہ قائم کیا جائے اور اس کے متعلق پرزور تحریک کی جائے

پچھلے دنوں مقام ہیلاں میں ایک مختصر سا جلسہ ہوا مگر بوجہ نہ ہونے کسی منتظم و مہتمم کے ابتدائی حالت میں رہا۔ اب خداتعالےٰ کے فضل وکرم سے دوسرا جلسہ موضع رتّیل تحصیل پھالیہ میں مجھی مرحوم ڈاکٹر رحمت علی صاحب غفر اللہ کے بھائی پیر برکت علی صاحب کی سعی جمیلہ سے انعقاد پذیر ہوا

چوں کہ یہ مقام حضرت نوشہ صاحب علیہ الرحمۃ کے مزار کی وجہ سے یوں بھی ایک بت کدہ ہے۔ اس لئے خداتعالےٰ کی توحید و جلال کا بالخصوص ذکر کرنے کے لئے ضرور یہ جلسہ یہیں ہونا چاہیئے تھا۔ (بت کدہ میں نے اس لئے کہا کہ بچشم خود بیسیوں آدمیوں کو صف بستہ گوہر شاہ کی قبر پر امت مرحومہ کے نافلسفوں کو سجدہ کرتے دیکھا۔ اللہ اکبر۔ رسول الثقلین کی امت اور یہ کرتوت۔ بخدا جگر پھٹ گیا اور چشم پرآب ہو گئی۔ جب یہ پرنج وہ دل شکن سین دیکھا۔ ایسا معلوم ہوتا تھا۔ کہ ابھی کوئی زلزلہ آتا ہے۔ اور اس مقام کو الٹ دیتا ہے۔ جو لوگ یہ کہا کرتے ہیں کہ ہمیں امام کی کیا ضرورت۔ لوگ بدستور متقی پرہیزگار ہیں وہ اس نظارے کو دیکھیں اور آہ حسرت کھینچیں) چنانچہ ایسا ہی ہوا۔ پیر امام الدین صاحب نے تمام قرب وجوار میں دورہ کرکے اپنے بھائیوں سے شمولیت کے لئے دستخط کرائے اور دو بارہ سہ بارہ یاد دہانیاں کیں۔ گو تاریخ مقررہ پر اکثر صاحبان نے الکریم اذا وعد وفا یعنی والموفون بعہدہم کی تعمیل کرکے نہ دکھائی۔ مگر تاہم کافی بلکہ کافی سے بڑھکر رونق ہو گئی۔ ان نہ آنے والوں میں سے صوفی غلام رسول صاحب کے وعدہ خلافی کو خاص طور سے نوٹ کیا گیا۔ جو سب کی رنجیدگی کا موجب ہوا۔ گو میں اپنے پیارے بھائی پر حسن ظن رکھتا ہوں مگر ان سے کوئی خاص اطلاع تاحال نہیں پہنچی۔ ایسا طرز عمل اور بھی قابل افسوس ہو جاتا ہے۔ جب ہم دیکھتے ہیں کہ قاضی محمد ظہور الدین صاحب اکمل آف گولیکے اتنے گجرات باوجود ضعف و نحافت و دائمی علالت کے اتنے کوس کا سفر برداشت کرکے دو دن پہلے ہی پہنچ چکے تھے اور حافظ غلام رسول صاحب وزیر آبادی باوجود اپنی بیوی کی فوتیدگی کے اپنے چھوٹے بچے کو کندھوں پر اٹھائے (کیوں کہ وہ ان کے بغیر تنہا نہ رہ سکتے تھے) ایک دن اوّل پہنچ گئے۔ آپ ایک واعظ خوش بیان ہیں۔ اور آپ کا وعظ شرک و بدعت کی تردید سے لبریز بعض لطائف کے سبب مزا دے جاتا ہے۔ امید ہے کہ جماعت کی توجہ سے ان کی خانہ آبادی ہو جائے۔ تو پھر وہ آزاد ہو کر خداتعالےٰ کے دین کی خدمت ادا کرسکیں گے اور قاضی صاحب کے مضامین احمدی گوجراتی کے نام سے تو دو تین سالوں سے الحکم و بدر کے ناظرین دیکھتے ہیں ان سے انٹروڈیوس کرنے کی ضرورت نہیں۔

جمعہ ۸- جون سنہ ۱۹۰۶ء کی دوپہر تک رجوعہ۔ ہیلاں۔ دہیر وغیر ذلک سے احباب آگئے۔ خطبہ سے پہلے قاضی صاحب نے یا ایہا الذین امنوا لا تکونوا کالذین قالوا سمعنا وہم لا یسمعون۔ پر چند منٹ تقریر دلپذیر کی۔ اور گوش دل سے سننے کی ہدایت کی۔ ورنہ ان شر الدواب عند اللہ الصم البکم الذین لا یعقلون کا زجر

موجود ہے۔ خطبہ حافظ وزیرآبادی نے پڑھا آپ نے آل عمران ۱۴ ع کا وعظ وسارعوا الی مغفرة من ربکم سے شروع کیا۔ دنیا گذشتنی اور گذاشتنی ہے۔ اس بات کی چند مثالیں دے کر موجودہ نسل کو ان کے خلائف قرار دیتے ہوئے جتایا۔ کہ موت سر پر کھڑی ہے پس دوڑو اور جو کچھ کرنا ہے کر لو۔ ایک مرتبہ نہر پر پانی کے لئے اپنی کوشش اور جنت (جس کا رقبہ آسمان و زمین سے بڑا ہے) کے لئے یہ سستی۔ یہ زمین متقیوں کے لئے ہے۔ جن کی یہ صفات ہیں۔ خوش حالی و تنگدستی میں خرچ کرتے ہیں یہاں پر آپ نے انفاق فی سبیل اللہ کے ثواب و برکات کے متعلق بہت سی آیتیں مثل مثل الذین ینفقون اموالہم کے سنائیں۔ وہ اسی زمانہ کی طرف اشارہ ہے پس تم بیعت کے اقرار پر نظر کر کے ان اللہ اشتری من المومنین انفسہم آلخ پر پورا پورا عمل کر دکھاؤ۔ پھر والکاظمین الغیظ پر کچھ تقریر کی۔ اور اخیر میں ولا تھنوا ولا تحزنوا وانتم الاعلون ان کنتم مومنین پر اسے ختم کیا اور ہمت سے کام لینے کی تاکید کی۔ بعد از نماز جمعہ جلسہ کی کارروائی شروع ہوئی۔ قرآن شریف سے افتتاح ہوا۔ بعد ازاں قاضی صاحب نے اپنی تقریر مسئلہ خیرات پر سامعین کی رعائت کے خیال سے پنجابی زبان میں شروع کی۔ پورے سوا دو گھنٹے تک آپ نے نہائت بسط سے اس کے تمام پہلوؤں کو دکھایا۔ یہ تقریر علیحدہ چھپیگی۔ فی الحال اس کے عنوان بطور خلاصہ بتائے جاتے ہیں (۱) جنت الذین ینفقون فی السراء والضراء کے لئے ہے (۲) جو سونا چاندی دباتے اور فی سبیل اللہ خرچ نہیں کرتے ان کے لئے عذاب ہے۔ ترش روئی کے سبب ماتھے پر داغ اور بے رخی کے سبب پہلو پر اور پیٹھ پھیرنے کے سبب پشت پر داغ لگایا جائے گا۔ ایسا ہی جو بخل اختیار کرتے اور لوگوں کو بھی بخل کی تحریک کرتے اور خدا کے انعام چھپاتے ہیں۔ ایسے کافروں کے لئے عذاب ذلت ہے۔ (۳) قارون کا حال قرآن کریم سے اور اس کا انجام۔ باغ والوں کا قصہ (سورہ ن) (۴) دولت مندی بخیلوں کے لئے وبال جان ہے۔ انما یرید اللہ لیعذبہم بھا فی الحیوة الدنیا۔ (۵) دولتمند کئی نیکیوں سے محروم رہ جاتا ہے (۶) خدا کے دین میں پہلے امی اذلنا بادی الرای۔ میں داخل ہوتے ہیں (۷) دینے کے قواعد۔ من۔ اذی۔ ریاء خبیث شے سے خالی ہو۔ فقر سے مت ڈرو۔ کہ یہ شیطان کا وسوسہ ہے۔ محض ابتغاء وجہ اللہ ہو (۸) خیرات کے مصارف۔ مستحق غیر مستحق کی تمیز۔ سوال کرنا ایک ذلت ہے، (۹) تمام باتوں سے بچنے کے لئے اپنے امام موعود کے پاس بھیجدے نہ ریا نہ من نہ اذی نہ مستحق و غیر مستحق کا جھگڑا رہے۔ جب نقود ایمان سپرد کر دئے تو یہ نقود تسلیم کرنے میں کیا تامل ہے؟ (۱۰) نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم بھی چندہ وصول کرتے۔ اس وصول کرنے کا قرآن میں (۱۱) منافقین کے اس چندہ کی نسبت اعتراضات (۱۲) چندے کو چٹی سمجھنے والے اور موجب قربات جاننے والے دو فریق زمانہ نبوی میں۔ (۱۳) جنگ تبوک کا حال حضرت ابوبکر و عمر۔ عثمان رضی اللہ عنہم کی مالی جانی امداد۔ ابو عقیل انصاری کا قصہ غرض یہ تقریر بلحاظ اعلیٰ طرز استدلال و شستگی بیان و جامعیت و مانعیت کے قابل قدر تھی۔ بعد نماز عصر چھ سات رزولیوشن پاس ہوئے اور سب بھائیوں نے اقرار کیا کہ ہم نماز اپنے اول وقت پر باجماعت ٹھہر ٹھہر کر ادا کرنے اور جمعہ کے لئے کاروبار دنیاوی چھوڑ کر بالضرور مسجد میں حاضر ہو جانے اور اپنے گھر کی مستورات کو نمازی بنانے میں خاص کوشش کریں گے (۲) چندہ خاص اہتمام سے باقاعدہ بھیجیں گے۔ چنانچہ قاضی صاحب کی تقریر کے انجام پر ۱۳ روپیہ کے قریب چندہ جمع بھی ہو گیا تھا (۳) ایک دوسرے کی ہمدردی شادی و غمی تجہیز و تکفین و جنازے کے لئے چار چار پانچ پانچ کوس سے بھی بشرط ضرورت کاروبار چھوڑ کر حاضر ہو جائیں گے۔ اس لئے کہ بعض جگہ ایک دو آدمی احمدی ہوتے ہیں اور مخالف ان کی چارپائی تک اٹھانے کے روادار نہیں ہوتے۔ اتباع رسم و رواج ایسے مواقعہ پر چھوڑ کر محض سنت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر عمل کریں گے۔ رشتہ و دریاں آپس میں کرنا اپنا فرض سمجھیں گے۔

عشاء کے وقت حافظ صاحب کا عام وعظ ہوا۔ رکوع تبارک الذی نزل الفرقان علیٰ عبدہ والا تھا شرک و بدعت کی پورے طور سے تردید کرتے ہوئے حضرت امام الزمان علیہ السلام کی صداقت و دجال وغیرہ کی حقیقت بیان کی گئی۔ جو پسند ہوئی۔ صبح قاضی صاحب نے بعد نماز فجر قل ھو اللہ پر ایک لطیف تقریر کی اور اسے ثلث القرآن کہنے کا سبب بتاتے ہوئے ایک لطیفہ بیان کیا کہ ملاں کا خیال ہے۔ جو عیسیٰ علیہ السلام کے صفات ہیں۔ ان کے رو سے یہ سورة ان پر صادق آتی ہے۔ جو بڑی بھاری غلطی ہے۔ موضع رجوعہ میں جہاں پچھلے دنوں ایک بھاری جماعت تھی اور اب بوجہ نہ ہونے کسی اہتمام کنندے کے کچھ سستی چھا رہی تھی ایک مسجد کی بنا کی تحریک کی گئی کیونکہ پہلی مسجد سے مخالفین روکتے ہیں۔ یہ تجویز بھی بہت زور لگانے کے بعد منظور ہوئی اور آئندہ جلسہ بھی اگست کو وہیں قرار پایا۔ پیر صاحب نے دعوت و مہمان نوازی کا انتظام یعنی اپنی میزبانی کے فرائض کو بوجہ احسن ادا کیا۔ اور تمام حرج اللہ اٹھایا میں چاہتا ہوں کہ تمام اضلاع میں ایسے ہی جلسے ضرور ہوا کریں۔ پھر امید ہے کہ عبدالحکیم ایسوں کو بیہودہ اعتراضات کا موقعہ نہ ملیگا۔

سکرٹری انجمن احمدیہ ضلع گوجرات

۱۱- جون ۱۹۰۶ء

التماس

اگر کسی صاحب کے پاس پیارے حضرت چودہری اللہ داد خاں صاحب مرحوم طیب اللہ ثراہ و جعل الجنة مثواہ کی تصویر الگ یا گروپ میں ہو تو وہ براہ عنائت و مہربانی عاجز کے پاس ارسال فرما دیں۔ بعد نقل اصل بمعہ ایک کاپی نقل کے واپس ارسال ہوگی۔

عاجز ابوسعید عرب از قادیان

نماز جنازہ

مستری نقیر محمد صاحب ساکن شہر ژنگی اس دار فانی سے انتقال کر گئے۔ احباب سے درخواست ہے کہ مرحوم کا جنازہ پڑھیں۔

محمد حیات اپر کلاس از رڑکی کالج

اناجیل کی بے اعتباری

یورپ کے محققین کی مہربانی سے آئے دن انجیلوں کا کوئی نہ کوئی ٹکڑا مصر یا بابل یا شام کے کھنڈرات میں سے نکلتا رہتا ہے۔ معلوم نہیں بیچاری انجیل کی قسمت کیسی تھی۔ جو شہروں کے تباہ ہونے کے ساتھ ہی تباہ ہوگئی اور اب انیس سو سال کے بعد اس کے پرانے اور پراگندہ اوراق نکلنے شروع ہوئے ہیں کیا یہ کتاب مذہبی دنیا میں کسی وقعت کی نگاہ سے دیکھا جانے کے لائق ہو سکتی ہے۔ ذیل میں ہم ایک تازہ انجیل کا ذکر چھاپتے ہیں جو کہ ایک دوست نے ارسال فرمایا ہے۔

مکرمی اخویم۔ السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ۔ ذیل میں میں سول اینڈ ملٹری گزٹ لاہور سے ایک مضمون ترجمہ کر کے آپ کی خدمت میں ارسال کرتا ہوں یہ مضمون وماہ حال کو چھپا ہے۔ جس سے عیسائیوں کی گمراہی اور ضلالت پر روشنی پڑتی ہے۔ کیونکہ خود مضمون ہذا سے معلوم ہوگا۔ کہ بڑے بڑے پادریوں میں اس سے بہت ہل چل پیدا ہوگئی ہے۔ یہ لوگ ہمارے جائز اعتراض پر کہ ان کے پاس اصلی انجیل نہیں ہے۔ بہت کچھ بے جا طور پر ہاتھ پاؤں مارنے کی کوشش بے فائدہ کرتے ہیں۔ اور پھر اپنے ہاتھوں سے "ایک گم شدہ انجیل" کے عنوان سے مضامین لکھ کر اپنے ہاتھوں سے اپنے پاؤں پر کلہاڑی مارتے ہیں۔ اب میں وہ ترجمہ پیش کرتا ہوں اور آپ کی خدمت میں تحریک کرتا ہوں کہ آپ اور آپ کے معزز ناظرین اس امر کی طرف توجہ مبذول فرماویں کہ اس قسم کے مضامین جو اخباروں میں چھپتے رہتے ہیں ان کو یکجا طور پر اکٹھا کرنے کی سعی فرماویں۔ اور پھر وہ سب مضامین ایک کتاب کی صورت میں یکجائے طور پر چھپوائے جائیں میری ناقص رائے میں اس سے کسر صلیب میں بہت کچھ مدد ملے گی۔

ایک گم شدہ انجیل

حضرت مسیح کے ایک وعظ کا ٹکڑا دریافت کیا جانا ڈیلی میل لکھتا ہے کہ یہ بات کہ ڈاکٹر بی۔ پی گرنفل اور ڈاکٹر اے۔ اس ہنیٹ صاحبان نے مشتہر کی ہے کہ ایک گم شدہ انجیل کا ٹکڑہ جنوبی مصر کے ایک مقام بنام اکسیتھینکس میں پایا گیا ہے۔ پادریوں کے حلقے میں بہت گھبراہٹ پیدا کر رہی ہے کیونکہ یہ ٹکڑا مسیح کے ان اقوال سے جو اس جگہ پہلے ملے تھے۔ بہت کچھ ملتا جلتا ہے۔ ڈیلی میل کے ایک وکیل نے خود اس ٹکڑے کو کوئنیز کالج آکسفورڈ میں ملاحظہ کیا ہے۔ یہ ایک قسم کے لکھنے کے چمڑے کا چھوٹا سا ٹکڑہ ہے۔ کرم خوردہ اور سولہ صدیوں کی مدت دراز کیا کر زرد شدہ ہے۔ لیکن ابھی تک بالکل صاف صاف پڑھا جا سکتا ہے۔ تحریر بہت ہی باریک ہے لیکن یونانی حروف کا اور ابتدائی حروف کا سرخ رنگ بالکل واضح واضح ہے۔ ڈاکٹر گرنیفل صاحب کا قول ہے کہ یہ یقیناً ان اناجیل کا حصہ نہیں ہے۔ جو اب دائر وسائر ہیں۔ لیکن میں اس کی مذہبی حیثیت کو پیشوایان مذہب پر چھوڑتا ہوں۔ علمی رو سے یہ ٹکڑہ بہت اچھی طرح سے لکھا ہوا ہے۔ اس صفحے پر کوئی قریباً تین سو لفظ ہیں۔

اس کا آغاز ایک تقریر کے وسط سے شروع ہوتا ہے۔ یسوع اور اس کے شاگرد ایک ہیکل میں داخل ہوئے ہیں اور وہاں ایک فریسی سے دوچار ہوتے ہیں جو ان کو اس لئے ڈانٹتا ہے۔ کہ وے وضو کے بعض حصے کو عمل میں نہیں لائے۔ یسوع فریسی سے پوچھتا ہے۔ کہ اس نے کیا کیا ہے اور اس کے جواب میں وہ وضو کے باریک مسائل کو بیان کرتا ہے یہ بات ہمارے لئے بہت دلچسپی کی ہے۔ کیونکہ اس سے پہلے کبھی کوئی سند ایسی نہیں ملی ہے جیسے کہ فریسی بیان کرتا ہے۔ اس کے بعد یسوع بڑے زور سے مگر فصیح لفظوں میں محض ظاہری صفائی کی تردید کرتا ہے۔ وہ کہتا ہے کہ میں نے اور میرے شاگردوں نے زندگی کے پانی سے وضو کیا ہے ایک اور نیا امر جو اس ٹکڑے سے ظاہر ہوا ہے ہیکل کے ایک حصے کا پہلا مذکور ہے کہ جس کو ہیگنیکٹرین کہتے تھے۔ جہاں تک مجھے معلوم ہے۔ اس کا ہی پہلے کبھی ذکر نہیں ہوا۔

اکسیتھینکس میں ایک دفعہ خانقاہیں تھیں جن میں چار ہزار ننک رہا کرتے تھے اور ہر دو ڈاکٹر صاحبان وہاں مٹی کے ڈھیروں میں کام کر رہے ہیں۔ جو ایک دفعہ اس شہر کے طومار خاک ہے۔

مرسلہ عاجز منشی اللہ دتا یوروپین ٹیچر سیالکوٹ

امریکہ۔ امریکہ کے انگریزی اخبار پوسٹن سے معلوم ہوتا ہے کہ حاجی علی منعبی جو الجیریا کے باشندے اور ہارفرڈ کالج کے گریجوایٹ ہیں۔ شہر بوسٹن واقعہ اضلاع متحدہ امریکہ میں ایک جامع مسجد کی تعمیر کے لئے کوشش کر رہے تاکہ وہاں کے ۵۰۰ مسلمانوں کے لئے ایک جامع اسلامی قائم کر سکیں۔ حاجی صاحب ان کو دین اسلام کے اصول اور انگریزی زبان کی تعلیم بھی دیں گے۔

ممالک عثمانیہ کی خبریں۔ سلطان روم نے اعلیٰ درجہ کے ۶۶ تعلیم یافتہ لڑکوں کو دنیا کے اعلیٰ درس گاہوں میں تا کہ وہاں علوم عالیہ کی تعلیم ختم کر کے اپنے ملک میں علمی اصلاح سابقہ سے آراستہ ہو کر واپس آئیں۔ ان کی ترتیب حسب ذیل ہے۔ جرمنی میں ۱۸۔ انگلستان ۱۴۔ فرانس ۱۳ امریکہ ۴۔ بلجیم ۶۔ جاپان ۸۔ آسٹریا ۳۔

سلانیک۔ عثمانی حکومت نے شہر سلانیک میں ایک بڑے طبی کھولنے کا قصد کیا ہے۔ اس کالج میں علم طب کے ۴۴ قسموں کا درس دیا جائے گا

فلورینہ سلطان روم ایک عالی شان شفاخانہ شہر فلورینہ میں بنوانے والے ہیں۔ جو بہت جلد تعمیر ہوگا۔

بصرہ۔ بصرہ میں سلطان نے ایک مدرسہ بننے کا حکم دیا ہے اور چونکہ ان اطراف کو مدرسہ کی سخت ضرورت ہے لہٰذا لوازم تعمیر کے بہت جلد فراہم کر دینے کا حکم صادر ہوا ہے شہر سیزور واقع صوبہ یانیہ میں بھی ایک مدرسہ بننے والا ہے۔

قوصوہ۔ گورنمنٹ ٹرکی نے ایک کمیٹی اس لئے قائم کی ہے کہ صوبۂ قوصوہ میں اشاعت علوم و تعمیم مدارس کے لئے جو ضروری وسائل درکار ہیں ان کی رپورٹ کرے

حدیدہ۔ برف کا ایک بڑا کارخانہ حدیدہ واقع یمن میں کھلا ہے۔ جو بڑے بڑے کارخانوں سے عظمت میں ملتا جلتا ہے۔

حربیہ عثمانیہ۔ جو جہاز کہ ترسانہ (کارخانہ جہاز سازی) واقع قسطنطنیہ میں زیر تعمیر تھے وہ طیار ہو گئے اور جن توپوں کی طیاری کا کارخانہ کرامپ کو سلطان کی گورنمنٹ نے حکم دیا تھا۔ ان میں بھی بعض طیار ہو گئیں۔ مینجر کارخانہ نے گورنمنٹ کو خبر دی ہے کہ بالکل نئے طرز کی بھاری بھاری توپوں کی ایک مقدار طیار ہے۔

صاموراء۔ صوبہ صاموراء کے مسلمانوں نے صوبہ مذکور کے فقرا و مساکین کی اعانت کے لئے ایک خیراتی انجمن قائم کرنے کا قصد کیا ہے۔

کارخانہ بقائے نسل انسانی

بے اولادوں کو اولاد کی خوشخبری

جن لوگوں کی اولاد نہیں یا حمل گر جاتا ہے یا مرے ہوئے بچے پیدا ہوتے ہیں یا صرف لڑکیاں ہی پیدا ہوتی ہیں فرزند نرینہ سے محروم ہیں۔ ان کو ڈنکے کی چوٹ اطلاع دیجاتی ہے کہ ہم سے خط و کتابت کرکے علاج کرا دیں۔ خدا کے فضل سے اولاد نرینہ پیدا ہوگی اور اگر ہماری صداقت پر اعتبار نہو تو پہلے اقرار نامہ اسٹامپ پر تحریر کر دیویں کہ بعد علاج اگر فرزند پیدا ہو تو ہم اپنا نذرانہ ادا کریں گے۔ ان کا علاج اندک خرچ دوا لیکر دیا جاویگا۔ اس اشتہار کو ایک معمولی تصور نفرماویں۔ بلکہ ہم دعویٰ سے کہتے ہیں کہ ہندوستان بھر میں ایک اکیلا کارخانہ یہ ہے جس کی ملک بھر میں دھوم مچ گئی ہے۔ اور اپنی صداقت کے سبب روز افزوں ترقی کر رہا ہے۔

المشتہر۔ محمد حسین طبیب۔ احمد آبادی موجد کارخانہ بقائے نسل انسانی مقام بھیرہ ضلع شاہپور پنجاب محلہ معماراں

صداقت کا جھنڈا

اس کارخانے اول ہی اول ہندوستان میں اپنے شائقین کے اطمینان کی غرض سے یہ عجیب ڈھنگ نکالا ہوا ہے کہ ہر ایک دوا کا نمونہ صرف ایک کارڈ آنے پر مفت بھیجا جاوے بعد پسند جس کا دل چاہے قیمتاً طلب کرے

سرمہ سلیمانی۔ یہ وہ سرمہ ہے جو استعمال کے اول ہی روز سے اپنا جادو نما اثر دکھلانا شروع کر دیتا ہے اور جملہ امراض چشم مثل آنکھوں سے پانی بہنا۔ کمزوری بصارت۔ دھند۔ جالا۔ پھولا۔ شب کوری وغیرہ وغیرہ اس طرح دفع کرتا ہے۔ جیسے آفتاب تاریکی کو۔ قیمت صرف ۸/

سنون دندان۔ تو اب کسی کو امراض داڑھ و دانت تکلیف نہیں دیسکتے۔ کیونکہ اس سنون کے استعمال سے خواہ داڑھ پھولی ہو یا دانت کے مسوڑھے میں درد ہو یا خون آتا ہو دانت ہلتے ہوں منہ سے بدبو آوے۔ دانت میں پس ایک دفعہ لگائیے پھر مریض بھلا چنگا ہو جاتا ہے چند یوم کے استعمال سے پھر مرض نہیں ہوتا۔ دانت مثل موتی چمکنے لگتے ہیں قیمت فی بکس جو عرصہ کو کافی ہے صرف ۴/

سونے چاندی کی گولیاں۔ یہ دوا اسم بامسمیٰ ہے جو صاحبان اپنی قوت کو خاتمہ دیکھتے ہیں یا عمر کی ضعیفی نے قوی کو کمزور کر دیا ہے یا کثرت نے اعضاء کو ڈھیلا بنا دیا ہے یا بچپن کی بے اعتدالیوں نے بیکار بنا دیا ہے وہ ہمارے ان حبوب کا استعمال کریں پھر دیکھئے آپ کیوں کر اپنی کمزوری کے شاکی ہو یہ حبوب حلق سے اترتے ہی اپنا اثر تمام پٹھوں پر کر دیتی ہیں پس کمزور کیلئے آبحیات ہیں۔ قیمت ساٹھ عدد حبوب ۱۶/

المشتہر۔ حکیم سرفراز حسین و محمد حسین مالکان کارخانہ احمدیہ مقام بلب گڑھ۔ ضلع دہلی

البیان

ایک علمی تاریخی رسالہ

قیمت سالانہ پیشگی ... چار روپیہ (للعہ)
مقام اشاعت ... دفتر البیان لکھنؤ
زبان ... عربی مع اردو ترجمہ

نوٹ۔ یہ رسالہ پہلے ماہوار شائع ہوتا تھا اور ۱ے قیمت تھی سال جدید سے اب پندرہ روزہ شائع ہوتا ہے اور قیمت صرف چار روپیہ ہے۔ ہر نمبر کی ضخامت معمولاً دو جزو ہوتی ہے صفحہ میں عموماً دو کالم ہوتے ہیں۔ ایک میں فصیح عربی اور دوسرے میں بامحاورہ اردو ترجمہ۔ مضامین تحقیق سے لکھے جاتے ہیں اور اسلامی خبریں بکثرت ہوتی ہیں۔

(درخواستیں باجازت ویلیو آنی چاہئیں)

روزانہ اخبار عام

تازہ بتازہ خبریں دلچسپ ایڈیٹوریل۔ ہر روز یہ اخبار لاہور سے نکلتا ہے۔ پنجاب کا سب سے پہلا اور عمدہ روزانہ اخبار اخبار عام ہی ہے۔ دلچسپ اور مقبول خلائق۔ نمونہ کا پرچہ منگوا کر دیکھیں

مینجر۔ روزانہ اخبار عام لاہور

ضیاء الاسلام

اگر اب تک آپنے ملاحظہ نہ فرمایا ہو تو ضرور منگوا کر ملاحظہ فرمائیے کیونکہ اسمیں محاسن اسلام کیمتعلق ایسے زبردست فلسفیانہ مضامین ہوتے ہیں جن کے ملاحظہ کے بعد نہ تو مخالفین کی تحریرات سے کوئی مسلمان متاثر ہو سکتا ہے اور نہ مخالفوں کو ہی اس کے جواب کی ہمت ہو سکتی ہے اس کے مقاصد یہ ہیں کہ مغربی سائنس اور جدید فلسفہ کے جو حملے اسلام پر ہو رہے ہیں انکی تردید نہایت متانت اور عقلی دلائل سے کرنا اور اسی سائنس و فلسفہ سے صداقت اسلام ثابت کرنا آریہ اور عیسائی حضرات کے بیہودہ الزامات کو اسلام کے منور چہرہ سے بدلائل عقلی نہایت ہی مہذب اور متین پیرایہ میں دور کرنا اسلام کی برکات اور خوبیاں اور جملہ دیگر مذاہب پر اس کی فضیلت کو ثابت کرنا سلف صالحین کے حالات سے قوم میں نئی روح پھونکنا آخری حصہ میں علم دوست حضرات کی دلچسپی کیواسطے اخلاق۔ تمدن تاریخ۔ معاشرت۔ صنعت و حرفت کے مضامین لکھنا۔

غرضیکہ یہ رسالہ ہر حیثیت سے قابل قدر ہے۔ ہر عربی مہینہ کی ٹھیک پندرہ تاریخ کو ۴۸ یا ۵۰ صفحہ کے حجم کے ساتھ شائع ہوتا ہے قیمت سالانہ ؏ طلباء و واعظین سے ۱؏ معہ محصول پیشگی پورا چندہ ادا کرنیوالے حضرات کو تاریخ جنگ روس و جاپان ہر دو حصہ قیمتی ۱؏ مفت۔

المشتہر۔ مینجر ضیاء الاسلام۔ مرادآباد

بجلی کے ذریعہ نامرد اور سست کا علاج

آج کل کے اکثر نوجوان بوجہ بدصحبت کے اپنی طاقت کو اپنے ہاتھوں سے ضائع کرکے بہت کمزور ہو گئے ہیں اس برے کام سے آدمی کی رگیں اور پٹھے سست ہو جاتے ہیں اور آدمی اولاد پیدا کرنے کے قابل نہیں رہتا ہے یہ نالائق حرکت آدمی کو اسقدر شرمندگی اور ندامت دلاتی ہے کہ جس سے آدمی گھربار چھوڑ کر نکل جاتے ہیں اس برے فعل سے صرف پٹھے ہی سست نہیں ہوجاتے بلکہ دل و دماغ جگر اور دیگر اعضاء رئیسہ بھی کمزور ہو جاتے ہیں دل دھڑکنے لگ جاتا ہے بصارت اور خون کی پیدائش گھٹ جاتی ہے منی پتلی ہوکر احتلام اور سرعت کی مرض آگھیرتی ہے بدن دن بدن کمزور ہوتا چلا جاتا ہے بزدلی بڑھ جاتی ہے آدمی شرمسار رہتا ہے ذرا سی آواز سے دل ڈر جاتا ہے غرضیکہ اس نامراد فعل سے وہ وہ تکلیفات پیش آتی ہیں جنکو مریض ہی جانتا ہے ایسی ردی حالت کو دیکھکر حال کے داناؤں نے برقی طاقت کے ذریعہ اس کا علاج کیا بجلی فوراً سست اعضاء کے اندر گھس کر اسکو گرم کر دیتی ہے پس ہمارے حکیم صاحب نے بھی وہی بجلی ولایت سے منگاکر ہزاروں مایوس مریضوں کا علاج کیا جو کہ نہایت مفید ثابت ہوا ہے اور جو آدمی یہاں سے دور رہتے ہیں ان کیواسطے بجلی کا روغن طلا تیار کرکے بھیجدیتے ہیں جو کہ پانی خارج کر دیتا ہے پھر ایک تیل لگایا جاتا ہے تاکہ پٹھے موٹے ہو جاویں اس علاج سے بیمار بہت جلد تندرست ہو جاتا ہے چونکہ اس بیماری سے قوت باہ اصلی بھی کمزور ہو جاتی ہے اس واسطے ساتھ قوت باہ کی بھی دوائی بھیجی جاتی ہے تاکہ خون اور قوت کی کمی نہ رہے اور مرض دور ہو جاوے۔ مکمل برقی سٹ جسمیں روغن طلاء برقی روغن مالش اور قوت باہ کی دوائی شامل ہے کی قیمت بلحاظ مجرب ادویات کے تین روپیہ پانچ آنہ معہ محصولڈاک۔ درخواست آنے پر فہرست مفت۔

ولائیت کے شاہی کارخانے کی تیار کردہ فاسفورس کی گولیاں

جسمانی کمزوریوں کو دور کرنے اور بدن کو اعلیٰ درجہ کا طاقتور بنانے میں یہ گولیاں نہایت ہی مفید ثابت ہوئی ہیں کیونکہ انمیں نہایت مقوی اجزا مثلاً فولاد۔ کونین ڈامیانہ۔ کوکا نکس۔ وامیکا۔ سونا۔ فاسفورس وغیرہ وغیرہ شامل ہیں ان کے استعمال سے جریان۔ احتلام۔ سرعت۔ رقت۔ ضعف باہ ضعف اعصاب فوراً دور ہو کر مرد کو جوانمردی کی طاقت ملتی ہے اور باقی زندگی آرام سے گزرتی ہے ہر ایک شیشی ولائیت کی بند شدہ ہے جس پر لکھا ہوا ہے۔ میڈان انگلینڈ تاکہ کسی کو دھوکہ نہووے۔ قیمت فی بکس ۱۰۰ گولی معہ محصولڈاک ۱؏ (ڈیڑھ روپیہ)

مذکورہ بالا ادویات ملنے کا پتہ یہ ہے۔ مینیجر دوائی خانہ سورج پرکاش مقام ڈنگہ ضلع گجرات
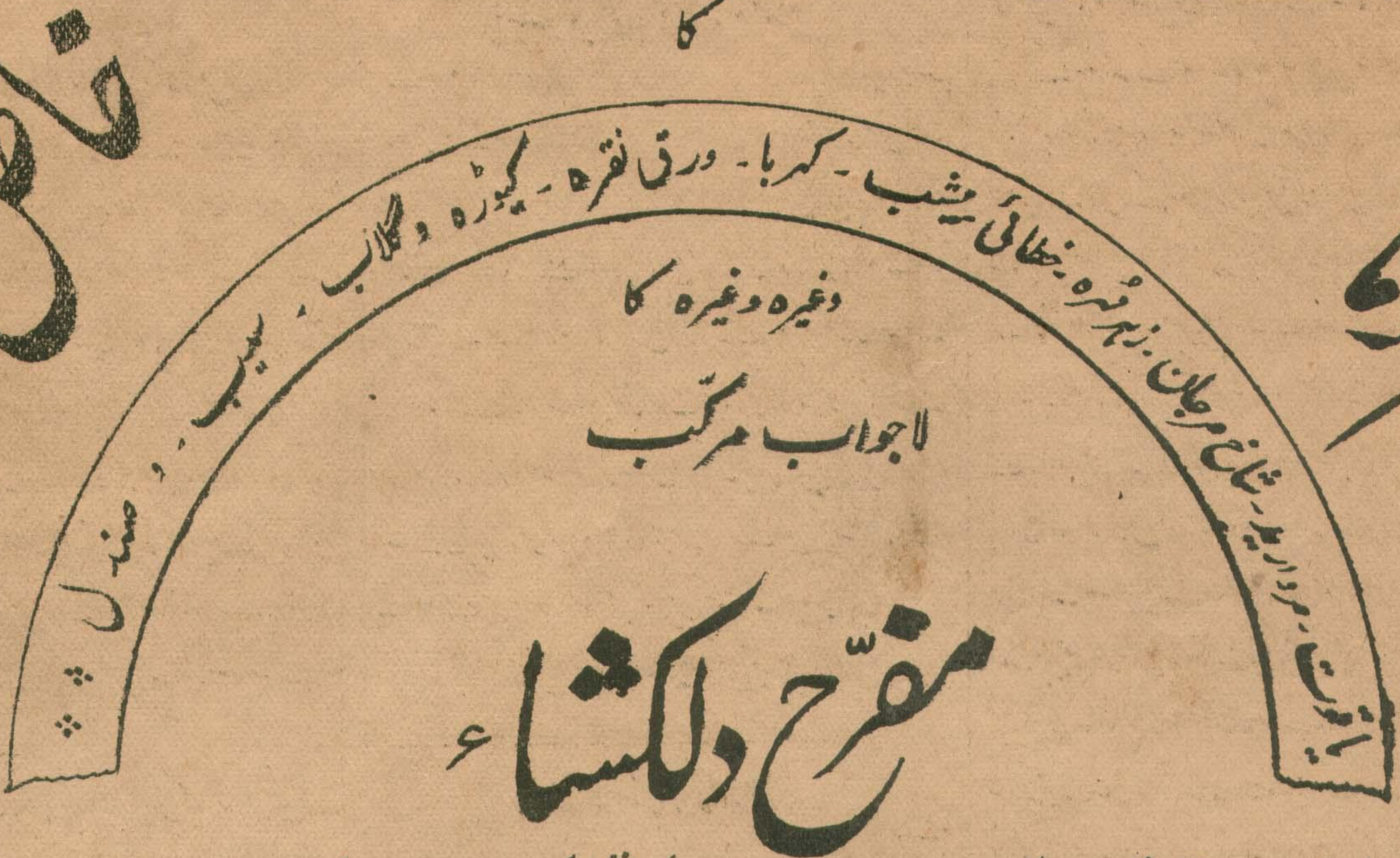
نہیں شیوہ میرا ہرگز کبھی ہرزہ درائی کا
نوائے دلکش تحقیق حق ہر دم میں گاتا ہوں
خدایا بارور کر شاخ نخل آرزوئے دل
تری ہی آبیاری پر میں یہ پودا لگاتا ہوں
کا
مروارید - شاخ مرجان - زہر مہرہ - خطائی یشب - کہربا - ورق نقرہ - کیوڑہ و گلاب - سیب - صندل
وغیرہ وغیرہ کا
لاجواب مرکب
مفرّح دلکشاء
یہ اُن قدردانان ملک کی خواہش کے مطابق تیار کیا گیا ہے جن کو اپنی برباد شدہ صحت خداتعالے کے فضل وکرم سے مفرّح عنبری کی طفیل واپس ملی ہے اور جو اس موسم میں بوجہ شدت گرمی مفرّح عنبری کا بدل چاہتے ہیں کیونکہ مفرّح عنبری کے استعمال کا موقع بسبب گرم ادویہ مثل مشک اور زعفران وغیرہ کے ۳۱ اگست کے بعد نصف مئی تک ہوتا ہے البتہ سرد مزاج بلغمی طبیعت کے لوگ ہمیشہ استعمال کر سکتے ہیں۔ ان کے لئے کوئی حرج نہیں۔
مفرّح دلکشاء کا نرخ نامہ حسب ذیل ہے
قیمت ایک ڈبیہ تین روپے (للعہ)
قیمت تین ڈبیہ آٹھ روپے (سے)
قیمت چھ ڈبیہ پندرہ روپے (لعہ)
قیمت ایک درجن ستائیس روپے (لعہ)
مفرّح دلکشاء میں خداتعالیٰ کے احسان و کرم سے وہ تمام خوبیاں ہیں جو آپ سالہا سال سے مفرّح عنبری کے استعمال سے دیکھتے چلے آئے ہیں اس لئے مجھے اس کی تعریف میں صفحے سیاہ کرکے آپ کی سمع خراشی منظور نہیں اور نہ پورے صفات بیان کرنے کی اس اشتہار میں گنجائش ہے کسی قدر واجبی عرض کے بعد میں اس کو ختم کرتا ہوں صرف آپ اتنی بات یاد رکھیں۔ کہ مفرّح عنبری تو سردیوں میں اور مفرّح دلکشاء گرمیوں میں استعمال کے لائق ہے۔
مفرّح دلکشاء جیسا کہ اس نام سے ظاہر ہے اس کا ادنیٰ خاصہ یہ ہے کہ اس کی پہلی خوراک منہ میں ڈالتے ہی دل و دماغ میں ایک سریع التاثیر تحریک ٹھنڈک۔ سرور پیدا ہو کر حواس خمسہ ظاہری و باطنی تیز و درست ہو جاتے ہیں خیالات اعلیٰ و مفید سوجھنے لگتے ہیں دل کو وہ تقویت و تفریح پہنچتی ہے کہ گویا خدا نے خلق نے ایک نئی زندگی عطا کی ہے یہ ضعف ہیجینی۔ دل کا دھڑکنا۔ گرمی کے باعث دل کا ڈوبتے جانا سانس کا پھولنا۔ پراگندہ خیالی وغیرہ کے لئے ایک سچا اور قابل اعتماد تریاق ہے۔
مفرّح دلکشاء وہ اکسیر ہے جس کے استعمال سے ضعف دماغ۔ تبخیر معدہ۔ شکم کی جلن۔ جریان۔ رقت و سرعت کثرت احتلام۔ سوزش مثانہ کے باعث کثرت پیشاب۔ تقطیر البول دیرینہ وغیرہ غرض تمام سوزشی امراض کے دفعیہ کے لئے ایک اکسیر کا کام دینے والا بے ضرر مرکب ہے۔
مفرّح دلکشاء یہ وہ جوہر ہے جو دماغی۔ سوزش اور تکان کو بفضلہ منٹوں میں آرام دیتا ہے اس لئے امیروں وزیروں۔ نوابوں۔ رئیسوں جاگیرداروں۔ ججوں۔ وکیلوں۔ تحصیلداروں۔ منصفوں مدرسوں پولیس و فوجی عہدہ داروں اور بالخصوص کالجوں کے طلباء یا جن کو صحت کی قدر ہے اس جنس نفیس کو ہر دم اپنی جیب میں جان کے ساتھ رکھنا چاہئے جہاں طبیعت گھبرائی یا تکان محسوس ہوئی جھٹ ایک خوراک منہ میں ڈالی اور پھر تر و تازہ ہو کر اپنے کام میں لگ گئے۔
مفرّح دلکشاء چونکہ اکثر نباتی اور معدنی تریاقات و سرد جواہرات کا مرکب ہے اس لئے تمام وبائی امراض یا موسمی بخاروں اُن مجلسوں میں جہاں طاعون یا ہیضہ پھیلا ہوا ہو یا اندیشہ ہو خدائے کریم کی فرمانبرداری کے ساتھ اس کا استعمال ہر زن و مرد خورد و کلاں کیلئے واجب اور لازمی ہے حفظ ماتقدم کے طور پر اس بڑھ کر دوسری دوائی کا ملنا قریباً محال ہے۔
مفرّح دلکشاء حکماء اور ڈاکٹروں کی خدمت میں تو اس کے اظہار کی ضرورت نہیں وہ تو اجزاء سے ہی ان سب باتوں کو سمجھ سکتے ہیں کہ یہ کس مرض اور موقعہ پر مفید ہو سکتی ہے جنرل پبلک کی اطلاع کیلئے عرض کیجاتی ہے کہ جن مستورات کو اسقاط حمل کا عارضہ ہو یعنی جنکا دوسرے تیسرے مہینہ کا حمل ساقط ہو جاتا ہو اور جن مستورات کو کثرت طمث یعنی ایام ماہواری میں کثرت سے خون جانیکا مرض ہو اور زیادہ خون کے نکل جانے سے ردی حالت ہو گئی ہو انہیں بلاتردد و بلاتامل فوراً اس کو اگر استفادہ حاصل کرنا چاہئے۔
مفرّح دلکشاء سے وہ لوگ بھی بفضلہ فائدہ اُٹھا سکتے ہیں جو مبتلائے سل و دق ہوں یا جن کے دماغ بعارضہ نکسیر یا خونی بواسیر یا تھوک کیساتھ کسی وقت خون کا آنا شروع ہو گیا ہو یا کسی دوسرے صدمہ چوٹ وغیرہ سے خون بکثرت نکل گیا ہو یا کسی اندرونی ناگفتہ بہ مرض سے قوی مضمحل ہو گئے ہوں۔ انہیں ضرور اس کے استعمال سے بفضلہ صحت حاصل کرنی چاہئے۔
المشتہر
حکیم محمد حسین قریشی موجد مفرّح عنبری و مفرّح دلکشاء
کارخانہ رفیق الصحت
لاہور
بلند پریس قادیان میں میاں معراج دین عمر کے لئے چھاپا گیا